فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ

حصہ ششم (6)

بنام

فتاویٰ انتظاریہ

مصنف:

انتظار حسین مدنی کشمیری

نظر ثانی:



ابو احمد مفتی انس رضا قادری

فتویٰ نمبر	فہرست

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر
زکاۃ، عشر	
عشر کسے دے سکتے ہیں؟	551
منت	
بچے جو حافظ قرآن بنانے کی منت	552
مزار پر چادر چڑھانے کی منت	553
نکاح، زوجین کے متعلقہ مسائل	
مسجد میں نکاح کا حکم	554
عورت مہر معاف کر دے تو کیا ادا ہو جائے گا؟	555
عورت اسلام سے پھر جائے تو نکاح کا حکم	556
حاملہ عورت سے ہمبستری	557
کنڈم کا استعمال	558
خاوند کو مجازی خدا کہنا	559
بیوی کا شوہر کو نام سے پکارنا	560
عادت سے پہلے خون بند ہو تو ہمبستری کا حکم	561

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر
ہولی دیوالی کرسمس میں شرکت	573
برتن صاف نہ کرنا اور بچا ہوا کھانا نالیوں میں بہانا	574
ہارنے والے کا بوتل پلانا	575
موت کی تمنا کرنا کیسا؟	576
ٹخنوں کے نیچے شلوار رکھنے پر وعید	577
ہاتھی حلال یا حرام؟	578
عقیقے کا گوشت والدین کھا سکتے ہیں ؟	579
بال پیلے کرنے والا شیمپو لگانا	580
انگلش میں لکھے ہوے ناموں کو پھینکنا	581
گھر میں بزرگوں کی تصاویر لگانا	582
بغیر جوے کے شطرنج کھیلنے کا حکم	583
غیر مسلم کے ساتھ دوستی	584
عصر و مغرب کے بعد سونا	585
عورت کا وکالت کی نوکری کرنا	586

(علم دین حاصل کرنے کی فضیلت)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص علم کی طلب میں کسی راستہ کو چلے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستہ پر لے جاتا ہےاور طالب علم کی خوشنودی کے لیے فرشتے اپنے بازو بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لیے آسمان والے اور زمین کے بسنے والے اور پانی کے اندر مچھلیاں یہ سب استغفار کرتے ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاندکو تمام ستاروں پر اور بے شک علماء وارث انبیا ہیں، انبیاء نے اشرفی اور روپیہ کاوارث نہیں کیا،انہوں نے علم کا وارث کیا، پس جس نے علم کو لیا اس نے پورا حصہ لیا۔"

(احمد،ترمذی، ابو داود، ابن ماجہ، دارمی)

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

501

دریا، نہر میں غسل جنابت کا حکم

سوال: اگر کسی پر غسل جنابت فرض ہو تو وہ بندہ کسی دریا، نہر میں نہالے تو کیا غسل ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: محسن علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کلی کرلے اور ناک میں پانی چڑھالے تو غسل ہو جائے گا اور ایسے پانی میں تھوڑی دیر رکے رہنے سے غسل کی سنتیں بھی ادا ہو جائیں گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اگر بہتے پانی مثلاً دریا یا نہر میں نہایا تو تھوڑی دیر اس میں رکنے سے تین بار دھونے اور ترتیب اور وُضو یہ سب سنتیں ادا ہو گئیں، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اعضا کو تین بار حرکت دے اور تالاب وغیرہ ٹھہرے پانی میں نہایا تو اعضا کو تین بار حرکت دینے یا جگہ بدلنے سے تَثْلِیث یعنی تین بار دھونے کی سنّت ادا ہو جائے گی۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 323، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

502

دانتوں پر خول چڑھا ہو تو غسل کا حکم

سوال: اگر دانتوں پر خول چڑھایا ہو تو غسل کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد جنید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر خول کو اتارنا ممکن ہو تو اسے اتار کر نیچے پانی پہنچانا فرض ہے اور اگر خول اتارنا ممکن نہ ہو تو اس کے لگے رہنے میں حرج نہیں اس کے اوپر ہی پانی بہادینا کافی ہے غسل ہو جائے گا۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: یوں ہی ہِلتا ہوا دانت تار سے یا اُکھڑا ہوا دانت کسی مسالے وغیرہ سے جمایا گیا اور پانی تار یا مسالے کے نیچے نہ پہنچے تو معاف ہے یا کھانے یا پان کے ریزے دانت میں رہ گئے کہ اس کی نگہداشت میں حرج ہے۔ہاں بعد معلوم ہونے کے اس کو جدا کرنا اور دھونا ضروری ہے جب کہ پانی پہنچنے سے مانع ہوں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ319، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

مہندی میں وضو غسل کا حکم

سوال: عورت کے ہاتھ پر مہندی لگی ہو تو کیا اس کا اس میں وضو غسل ہو جائے گا ک؟ کیونکہ مہندی جب اترتی ہے تو پپریوں کی شکل میں ہوتی ہے رہنمائی فرمائیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد اعجاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مہندی اگر ایسی ہے کہ دھونے کے بعد اس کا صرف رنگ رہتا ہے تہہ وغیرہ نہیں بنتی یا معمولی سی بنتی ہے تو اس میں غسل و وضو ہو جائے گا اور مہندی اگر ایسی ہے کہ دھونے کے بعد پلاسٹک کی طرح جس کی تہہ جمی رہتی ہے اگر اسے اتارنا ممکن ہے تو وضو غسل میں اسے اتار کر جسم تک پانی پہنچانا فرض ہے اور اگر اسے اتارنا ممکن نہ ہو تو حرج کے سبب وضو غسل ہو جائے گا البتہ ایسی مہندی لگانی نہیں چاہیے۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جس چیز کی آدمی کو عُموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نگہداشت واِحتیاط میں حَرَج ہو، ناخنوں کے اندر یااُوپر یااور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے اگرچہ جرم دار ہو، اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے، اگرچہ سَخت چیز ہو وُضو ہو جائے گا ، جیسے پکانے، گوندھنے والوں کے لیے آٹا، رنگریز کے لیے رنگ کا جرم، عورتوں کے لیے مہندی کا جرم، لکھنے والوں کے لیے روشنائی کا جرم، مزدور کے لیے گارا مٹی، عام لوگوں کے لیے کوئے یا پلک میں سُرمہ کا جرم، اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 292، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ /04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

504

شرمگاہ سے کیڑا نکلنے سے وضو کا حکم

سوال: پچھلے مقام سے عموماً جو کیڑے نکلتے ہیں کیا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: قادری بریلوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: پاخانہ ۱، پیشاب ۲، وَدِی ۳، مَذِی ۴، مَنی ۵، کیڑا ۶، پتھری ۷ مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے سے نکلیں وُضو جاتا رہے گا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 303، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

منی کا صرف ایک قطرہ نکلنے سے غسل

سوال: احتلام ہونے والا تھا کہ آنکھ کھل گئی صرف ایک قطرہ منی کا نکلا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: اشرف الدین خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں غسل فرض ہو جائے گا کیونکہ شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا غسل فرض کر دیتا ہے چاہے ایک قطرہ کیوں نہ ہو۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: مَنی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عُضْو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غُسل ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 321، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
506
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پٹی پر مسح کرنے کا حکم

سوال: میری پنڈلی کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے اوپر پٹی بندھی ہوئی ہے غسل فرض ہونے کی صورت میں پٹی والے حصے کو چھوڑ کر غسل کیا جاسکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ریاض ساجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر پٹی اتارنے سے کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے تو اسے اتار کر پانی بہانا فرض ہے ہاں اگر پٹی اتارنے سے یہ خدشہ ہو کہ نقصان ہوگا یا ہڈی کے علاج میں تاخیر ہو گی تو اس صورت میں بقیہ جسم پر پانی بہا کر پٹی والے حصے پر مسح کر دینا کافی ہے پٹی اتار کر دھونا ضروری نہیں۔ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: ”فمن کان بہ جراحۃ یضرھا الماء ووجب علیہ الغسل غسل بدنہ إلا موضعھا ولا یتیمم لھا، وکذلك إن کانت الجراحۃ فی شیء من أعضاء الوضوٴ غسل الباقی إلا موضعھا ولا یتیمم لھا“ ترجمہ: جسے ایسا زخم ہو جس پر پانی بہانا نقصان دے اور اس پر غسل لازم ہو جائے تو زخم والی جگہ کے علاوہ باقی بدن پر پانی بہائے اور وہ اس زخم کی وجہ سے تیمم نہیں کرے گا۔ اسی طرح اگر اعضائے وضو میں سے کسی عضو پر زخم ہو جائے تو زخم والی جگہ کے علاوہ باقی اعضائے وضو پر پانی بہائے اور وہ اس زخم کی وجہ سے تیمم نہیں کرے گا۔

(الاختیار لتعلیل المختار، جلد 01، صفحہ 33، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

507

دوران وضو، وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ اعضاء کو تین مرتبہ دھونا

سوال: دوران وضو، وضو ٹوٹ جائے تو کیا دوبارہ اعضاء کو تین مرتبہ دھوئیں یا ایک مرتبہ دھو کر وضو مکمل کریں؟

یوزر آئی ڈی: سہیل شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں دوبارہ اعضاء کو تین مرتبہ دھویا جائے کہ وضو ٹوٹنے کے سبب دھلے ہوئے اعضاء بے دھلے ہو گئے اب نئے سرے سے اعضاء کو دھوئیں گے تو سنت تب ہی ادا ہو گی جب تین تین مرتبہ دوبار دھوئیں گے ورنہ سنت ادا نہیں ہو گی۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی اجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جو اعضا دھونے کے ہیں ان کو تین تین بار دھوئے ہر مرتبہ اس طرح دھوئے کہ کوئی حصہ رہ نہ جائے ورنہ سنت ادا نہ ہو گی۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 296، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک جگہ فرماتے ہیں: "درمیانِ وُضو میں اگر رِیح خارِج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وُضو جاتا ہے تو نئے سرے سے پھر وُضو کرے وہ پہلے دُھلے ہوئے بے دُھلے ہو گئے۔"

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 310، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

شرمگاہ کو چھونے سے وضو کا حکم

سوال: اگر وضو و غسل کے بعد براہ راست شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو کیا وضو باقی رہے گا؟

یوزر آئی ڈی: مسافر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شرمگاہ چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ شرمگاہ چھونے کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔

درمختار میں ہے: لاینقضه مس ذکر لکن یغسل یده ندبا وامرأة وامرد ینذب للخروج من الخلاف لاسیا للامام لکن بشرط عدم لزوم ارتکاب مکروه مذهبه ترجمہ: عضو تناسل کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا لیکن ہاتھ دھو لینا مستحب ہے اور عورت اور امرد کو چھونے سے بھی نہیں ٹوٹتا لیکن ایسی صورت میں اختلاف سے بچتے ہوئے وضو کر لینا مستحب ہے خصوصاً امام کے لئے بشرطیکہ امام کے اپنے مسلک میں مکروہ کا ارتکاب لازم نہ آئے۔

(دُرمختار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، صفحہ 25، دار الکتب، العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

نا سمجھ بچے کی اذان کا حکم

سوال: کیا نا سمجھ بچہ اذان دے سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: سگ عطار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نا سمجھ بچہ اذان نہیں دے سکتا اگر دے تو اس کی اذان کافی نہیں اذان دوبارہ دی جائے گی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: اذان الصبی العاقل صحیح من غیر کراھۃ فی ظاھر الروایۃ ولکن أذان البالغ أفضل وأذان الصبی الذی لایعقل لایجوز، ویعاد وکذا المجنون. ھکذا فی النھایۃ۔ ترجمہ: سمجھدار عقلمند بچے کی اذان بغیر کراہت کے درست ہے ظاہر الروایہ کے مطابق لیکن بالغ کا اذان کہنا افضل ہے اور ایسے بچے کی اذان جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتا اس کی اذان جائز نہیں اور ایسی اذان کو دہرایا جائے گا ایسے ہی پاگل کی اذان۔ ایسے ہی نہایہ میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 54، مطبوعہ، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

اذان کہے بغیر مسجد میں جماعت کروانا

سوال: مسجد میں اذان نہیں ہوئی تو کیا اس میں جماعت کروا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: قمر الحسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ اور نماز پنجگانہ کی جماعت کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے اور بغیر اذان کہے جماعت کروانا مکروہ ہے البتہ نماز ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ خانیہ و ھندیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں: فرض پنج گانہ کہ انھیں میں جمعہ بھی ہے، جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کیے جائیں توان کے لیے اذان سنت موکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب ہے کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے، یہاں تک کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا اگر کسی شہر کے سب لوگ اذان ترک کر دیں، تو میں ان سے قِتال کروں گا اور اگر ایک شخص چھوڑ دے تو اسے ماروں گا اور قید کروں گا۔ مسجد میں بلا اذان و اِقامت جماعت پڑھنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 464، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن
511

لانگ نکر میں نماز پڑھنا

سوال: لانگ نکر جو گھٹنوں سے نیچے ہوتی ہے لیکن ٹخنوں سے اوپر ہوتی ہے اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد حارث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسی نکر میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ اسے پہن کر بندہ معزز لوگوں کے سامنے جانے میں شرم محسوس کرتا ہے اور ہر ایسے لباس میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے جسے پہن کر بندہ معزز لوگوں کے سامنے جانے میں شرم محسوس کرے اور ایسی نکر میں نماز پڑھنے سے رکوع و سجود میں گھٹنے ننگے ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ درمختار میں ہے: (وصلاته في ثياب بذلة) يلبسها في بيته (ومهنة) أي خدمة یعنی مکروہ ہے اسکی نماز ایسے کپڑوں میں جن کو گھر میں اور کام کاج کیلئے پہنتا ہے۔ اسکے تحت شامی میں ہے: قال في البحر وفسرها في شرح الوقاية بما يلبسه في بيته ولا يذهب به إلى الأكابر، والظاهر أن الكراهة تنزيهية. یعنی بحر میں ہے اور اسکی وضاحت شرح وقایہ میں ہے یعنی جو لباس گھر میں پہنتا ہے اور ایسا لباس پہن کر معززین کے پاس نہیں جاتا اور ظاہر ہے کہ کراہت تنزیہی ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، فروع، جلد 1، صفحہ 641، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

512

مسافر بھول کر چار فرض پڑھ لے تو

سوال: شرعی مسافر اگر بھول کر قصر کی جگہ مکمل نماز پڑھ دے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد سمیع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسافر پر چار رکعتی فرضوں میں قصر واجب ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر دوسری رکعت پر قعدہ کیا تھا تو فرض ادا ہو جائیں گے مگر بھول کر واجب ترک کرنے کے سبب سجدہ سہو لازم ہو گا اگر سجدہ سہو نہ کیا تو دو رکعتیں دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا۔ مراقی الفلاح میں ہے: " فإذا أتم الرباعية) و الحال أنه (قعد القعود الأول) قدر التشهد (صحت صلاته) لوجود الفرض فى محله وهو الجلوس على الركعتين و تصير الأخريان نافلة له (مع الكراهة) لتأخير الواجب وهو السلام عن محله إن كان عامدا فإن كان ساهيا يسجد للسهو " ترجمہ: اور جب مسافر چار رکعتیں پوری پڑھ لے اور دوسری رکعت پر بقدرِ تشہد بیٹھا ہو، تو اس کی نماز (کراہت کے ساتھ) درست ہو جائے گی، کہ فرض اپنے محل میں پایا گیا اور وہ دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا ہے اور آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی، مگر یہ نماز مکروہ ہوئی، اس لیے کہ سلام کا واجب اپنے محل سے مؤخر ہوا، جبکہ اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہو، اور اگر بھولے سے چار پڑھیں ہوں، تو سجدہ سہو کرے گا۔

(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، باب صلاۃ المسافر، صفحہ 222، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "اگر سہواً واجب ترک ہوا اور سجدہ سہو نہ کیا، جب بھی اعادہ واجب ہے۔"

(بہار شریعت، حصہ 4، جلد 1، صفحہ 708، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

513

حرام طریقے سے لیے گئے کپڑوں میں نماز

سوال: حرام پیسوں سے یا حرام طریقے سے لیے گئے کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حرام مال سے لیے گئے کپڑوں میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے اور حرام طریقے مثلا چوری وغیرہ کے کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے ایسے کپڑوں میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ کرنا یعنی لوٹانا واجب ہے۔امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں اگرچہ فرض ساقط ہو جائے گا لان الفساد مجاور یعنی کیونکہ فساد نماز سے باہر ہے " اھ مگر نماز مکروہ تحریمی ہو گی " للاشتمال علی المحرم " یعنی حرام چیز اٹھائے ہوئے ہونے کی وجہ سے کہ جائز کپڑے پہن کر اس کا اعادہ واجب ہے۔ کالصلوۃ فی الارض المغصوبۃ سواء بسواء یعنی جس طرح مغصوبہ زمین پر نماز کا حکم اور یہ برابر ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 395، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

رکوع وسجود میں ایک بار تسبیح پڑھنا

سوال: رکوع وسجود میں تین بار کی جگہ ایک بار تسبیح پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: فہد غوث

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا سنت ہے بلا عذر شرعی ایک بار تسبیح پڑھنا یا بلکل نہ پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ردالمحتار میں ہے: ”ویسبح فیہ وقالہ ثلاثا فلوترکہ اونقصہ کرہ تنزیھا“یعنی رکوع اور سجدے میں تسبیح کہنا سنت ہے اور اگر وہ اس تسبیح کو ترک کرے یا تین سے کم پڑھے تو یہ مکروہ تنزیہی ہے۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ211، مطبوعہ، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
12شوال المکرم 1444ھ/03مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

عورت کا ہاف آستین والا لباس پہننا

سوال: خواتین کے لیے ہاف آستین والا لباس پہننا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

گھر میں یا ایسی جگہ جہاں غیر محرم کی نظر نہ پڑے عورت ہاف آستین والا لباس پہن سکتی ہے البتہ عورت کا ایسے لباس میں غیر محرموں کے سامنے جانا کہ اس کی کلائیوں پر غیر محرم کی نظر پڑے ناجائز و حرام ہے اور غیر محرم کے سامنے ایسا لباس پہن کے جانا بھی حرام ہے کیونکہ غیر محرم سے عورت کی کلائی کا بھی پردہ لازم ہے۔ امام اہلِ سنت امام احمد رضا خان رَحِمَہُ اللہ لکھتے ہیں: ”عورت اگر نامحرم کے سامنے اس طرح آئے کہ اُس کے بال، گلے اور گردن یا پیٹھ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر ہو یا لباس ایسا باریک ہو کہ اُن چیزوں سے کوئی حصہ اُس میں سے چمکے، تو یہ بالاجماع حرام اور ایسی وضع ولباس کی عادی عورتیں ”فاسقات“ ہیں اور اُن کے شوہر اگر اس پر راضی ہوں یا حسبِ مقدور بندوبست نہ کریں، تو دیوث ہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 509، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

نماز کے بعد مصلے کا کونا فولڈ کرنا

سوال: خواتین نماز کے بعد مصلے کا کونا فولڈ کر دیتی ہیں اس طرح کرنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: جنید مشتاق مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہتر یہی ہے کہ نماز کے بعد مصلے کو مکمل لپیٹ دیا جائے البتہ صرف کونا فولڈ کر دیا تو بھی درست ہے کوئی حرج نہیں البتہ یہ سوچ کہ مصلے کو نہ لپیٹا تو اس پر شیطان نماز پڑھے گا فضول ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: نماز پڑھنے کے بعد مصلے کو لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اس میں زیادہ احتیاط ہے، مگر بعض لوگ جانماز کا صرف کونا لوٹ دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرنے میں اس پر شیطان نماز پڑھے گا یہ بے اصل ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 499، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

517

گلا بند ہو تو نماز کا طریقہ

سوال: اگر کسی کا گلا بلکل بند ہو جائے آواز بلکل بھی نہ نکلے تو ایسا شخص نماز کیسے ادا کرے گا؟

یوزر آئی ڈی: راجہ عابد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس کی آواز بلکل بند ہو جائے تو ایسا شخص گنگے بہرے کے حکم میں ہے لہذا ایسا شخص نماز کے ارکان ادا کرے گا اور تکبیر تحریمہ کا تلفظ اس پر لازم نہیں دل میں ارادہ کر لینا کافی ہے ایسے ہی قیام میں فرض و واجب قراءت کی مقدار قیام کرے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "جو شخص تکبیر کے تَلَفُّظ پر قادِر نہ ہو مثلاً گونگا ہو یا کسی اور وجہ سے زَبان بند ہو اُس پر تَلَفُّظ واجب نہیں، دِل میں اِرادہ کافی ہے۔
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 508، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

گونگے بہروں کے بارے میں سوال جواب میں ہے: گونگا چونکہ قرآنِ مجید پڑھنے پر قادِر نہیں ہوتا اس لئے اس پر قراءَت کرنا لازِم نہیں ہے۔ (ماخوذ از: الدر المختار ورد المحتار، جلد 2، صفحہ 220،)
(گونگے بہروں کے بارے میں سوالا جواب، صفحہ 3، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری
12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

518

اذان کہے بغیر مسجد میں جماعت کروانا

سوال: مسجد میں اذان نہیں ہوئی تو کیا اس میں جماعت کروا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: قمر الحسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ اور نماز پنجگانہ کی جماعت کے لیے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے اور بغیر اذان کہے جماعت کروانا مکروہ ہے البتہ نماز ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ خانیہ و ھندیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں: فرض پنج گانہ کہ انھیں میں جمعہ بھی ہے، جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کیے جائیں تو ان کے لیے اذان سنت موکدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب ہے کہ اگر اذن نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے، یہاں تک کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا اگر کسی شہر کے سب لوگ اذان ترک کر دیں، تو میں ان سے قِتال کروں گا اور اگر ایک شخص چھوڑ دے تو اسے ماروں گا اور قید کروں گا۔ مسجد میں بلا اذان و اِقامت جماعت پڑھنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 464، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

شلوار کو اندر کی جانب فولڈ کر کے نماز پڑھنا

سوال: نماز میں شلوار کو اندر کی جانب فولڈ کرنا بھی کیا مکروہ تحریمی ہے؟

یوزر آئی ڈی: اقدس محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں شلوار کو اندر کی جانب بھی فولڈ کرنا مکروہ تحریمی اور کف ثوب میں داخل ہے کیونکہ اس مسئلے میں اصل یہ ہے کہ کپڑے کا خلاف معتاد استعمال مکروہ ہے اور یہ طریقہ بھی خلاف معتاد ہے لہذا یہ مکروہ تحریمی ہے۔ خلیلِ ملت، مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: ”شلوار کو اوپر اُڑس لینا یا اس کے پائنچہ کو نیچے سے لوٹ لینا، یہ دونوں صورتیں کفِ ثوب یعنی کپڑا سمیٹنے میں داخل ہیں اور کف ثوب یعنی کپڑا سمیٹنا مکروہ اور نماز اِس حالت میں ادا کرنا، مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ کہ دہرانا واجب، جبکہ اِسی حالت میں پڑھ لی ہو اور اصل اِس باب میں کپڑے کا خلافِ معتاد استعمال ہے، یعنی اس کپڑے کے استعمال کا جو طریقہ ہے، اس کے برخلاف اُس کا استعمال۔ جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔

(فتاوی خلیلیہ، جلد 1، صفحہ 246، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

نماز میں آنکھیں بند کرنا

سوال: نماز میں آنکھیں بند کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: مہر امانت علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں آنکھیں بند کرنا مکروہ تنزیہی ہے ہاں اگر آنکھیں بند کرنے سے خشوع میں اضافہ ہوتا ہو تو آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنے میں حرج نہیں بلکہ بہتر ہے کہ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھے۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ درمختار و شامی کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں: نماز میں آنکھ بند رکھنا مکروہ ہے، مگر جب کھلی رہنے میں خشوع نہ ہوتا ہو تو بند کرنے میں حرج نہیں، بلکہ بہتر ہے۔

(بہار شریعت جلد اول، حصہ سوم، صفحہ 634 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

521

مقتدی کے دعا پڑھنے سے پہلے امام نے سلام پھیرا تو

سوال: امام صاحب نے سلام پھیر دیا اور مقتدی نے ابھی درود و دعا نہیں پڑھی تو کیا امام کے ساتھ سلام پھیرے یا درود و دعا پڑھ کر سلام پھیرے؟

یوزر آئی ڈی: قادر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں مقتدی کے لیے حکم ہے کہ امام کے ساتھ سلام پھیر دے سلام پھیرنے میں تاخیر نہ کرے۔ بخاری شریف میں ہے: ''وکان ابن عمر رضی اللہ عنهما يستحب إذا سلم الإمام أن يسلم من خلفه۔۔۔ عن عتبان قال صلينا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسلمنا حين سلم'' ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پسند کرتے تھے کہ جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی بھی سلام پھیر دیں۔۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب حضور علیہ السلام نے سلام پھیرا، تو ہم نے سلام پھیرا۔

(صحیح البخاری مع العمدۃ، جلد 4، صفحہ 600، مطبوعہ ملتان)

علامہ عینی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ''وأشار بهذا إلى أن لا يتأخر المأموم في سلامه بعد الإمام متشاغلا بدعاء ونحوه، دل عليه أثر ابن عمر المذكور هنا'' ترجمہ: اس باب سے امام بخاری نے اشارہ فرمایا کہ مقتدی امام کے سلام پھیرنے کے بعد دعا وغیرہ میں مشغول ہو کر تاخیر نہ کرے، اسی پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت دلالت کرتی ہے۔

(عمدۃ القاری، ابواب الصفۃ الصلاۃ، باب یسلم حین۔۔ الخ، ج4، ص600، مطبوعہ ملتان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

تلاوت قرآن کی نیت سے کیے گئے تیمم سے نماز

سوال: حالت جنابت میں تلاوت قرآن کے لیے تیمم کیا تو کیا اسی تیمم سے فرض نماز پڑھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: سلمان محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر پانی موجود ہونے کی صورت میں بلاوجہ تیمم کیا تو اس تیمم سے فرض نماز نہیں پڑھ سکتا اور اگر تیمم کی تمام شرائط پائی جانے پر جنبی نے تلاوت قرآن کے لیے تیمم کیا تو اسی تیمم سے فرض نماز بھی پڑھ سکتا ہے جبکہ تیمم توڑنے والی کوئی چیز نہ پائی جائے۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: جنب نے قرآن مجید پڑھنے کے لیے تیمم کیا ہو تو اس سے نماز پڑھ سکتا ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

523

دو، تین مصلے رکھ کر نماز پڑھنا

سوال: جس مسجد میں امام کے مصلے پر دو تین مصلے رکھے ہوتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد مغیث احمد سعیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پہلے یہ سمجھ لیں کہ سجدے میں پیشانی کا زمین پر جمنا فرض ہے اور ناک کی ہڈی کا جمنا واجب ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر دو تین مصلوں پر نماز پڑھتے ہوئے پیشانی و ناک اچھی طرح جم گئے تو نماز ہو جائے گی اور اگر پیشانی نہ جمی تو نماز ہو گی ہی نہیں کہ سجدہ نہ ہوا اور اگر ناک کی ہڈی نہ جمی تو نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہو گا لہذا بہتر یہی ہے کہ ایک ہی مصلا رکھا جائے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال (چاول کا بھس) بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہذا نماز نہ ہو گی۔ (بہار شریعت، حصہ سوم، صفحہ 518 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

چوروں کے خوف سے ترک جماعت

سوال: کراچی کے حالات ایسے ہیں کہ رات کو باہر نکلنے سے چوروں کا خوف ہوتا ہے جانی یا مالی نقصان کا خوف ہو تو کیا عشاء کی جماعت ترک کی جا سکتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: رانا احسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر جان یا مال کے ضائع ہونے کا صحیح خوف ہو تو ان اعذار کی وجہ سے جماعت چھوڑنے میں حرج نہیں۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ترک جماعت کے اعذار تحریر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو۔۔۔(10) سخت تاریکی (11) رات میں آندھی (12) مال یا کھانے کا تلف ہونے کا اندیشہ ہو (13) قرض خواہ کا خوف ہے اور یہ تنگ دست ہے (14) ظالم کا خوف ۔۔۔۔یہ سب ترک جماعت کے لئے عذر ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 583-584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

اقامت کے وقت کب اٹھنا سنت ہے؟

سوال: اقامت کے وقت کب اٹھنا چاہیے؟ حی علی الصلاۃ پر یا اللہ اکبر پر؟

یوزر آئی ڈی: قاری طلال عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حی علی الفلاح پر کھڑے ہونا سنت مستحبہ ہے یا تو حی علی الفلاح پر کھڑے ہوں یا پھر جب اقامت کہنے والا حی علی الصلاۃ پر پہنچے تو اٹھنا شروع کر دیں تاکہ حی علی الفلاح پر مکمل کھڑے ہو جائیں دونوں طرح درست ہے۔ صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”اقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے، بلکہ بیٹھ جائے جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پر پہنچے اِس وقت کھڑا ہو۔ یوہیں جو لوگ مسجد میں موجود ہیں، وہ بیٹھے رہیں، اس وقت اٹھیں، جب مُکَبِّر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ پر پہنچے، یہی حکم امام کیلئے ہے۔ آج کل اکثر جگہ رواج پڑ گیا ہے کہ وقت اقامت سب لوگ کھڑے رہتے ہیں بلکہ اکثر جگہ تو یہاں تک ہے کہ جب تک امام مصلے پر کھڑا نہ ہو، اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جاتی، یہ خلافِ سنّت ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 471، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

عصر کے بعد شکرانے کے نوافل پڑھنا

سوال: کیا عصر کی نماز کے بعد شکرانے کے نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد راشد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نہیں پڑھ سکتے کیونکہ عصر کی نماز کے بعد کسی بھی قسم کے نوافل پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے۔ مجمع الانھر میں ہے: "النفل بعد الفجر والعصر مکروہ مطلقا" یعنی فجر و عصر کے بعد نفل مطلقا مکروہ ہیں۔

(مجمع الانھر، جلد1، صفحہ210، مطبوعہ: کوئٹہ)

در مختار و تنویر الابصار میں ہے: "(کرہ نفل) قصدا ولو تحیۃ المسجد۔۔۔ ولو سنۃ الفجر (بعد صلاۃ فجر و) صلاۃ (عصر)" یعنی فجر و عصر کی نماز کے بعد قصداً نفل پڑھنا مکروہ ہے، اگرچہ تحیۃ المسجد یا سنتِ فجر ہی ہوں۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار ملتقطاً، جلد2، صفحہ44-45، مطبوعہ: کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313 3895414

اشارے سے رکوع و سجود کرنے والے کا امامت کروانا

سوال: کمر کے درد کی وجہ سے امام صاحب کو ڈاکٹر نے سجدہ کرنے سے منع کیا ہے تو کیا امام صاحب کرسی پر بیٹھ کر اشارے سے جماعت کروا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد عمران ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں امام صاحب رکوع و سجود کرنے والوں کی جماعت نہیں کروا سکتے کیونکہ جو شخص رکوع و سجود سے عاجز ہو اور اشارے سے رکوع و سجود کرتا ہو ایسے شخص کے پیچھے رکوع و سجود کرنے والوں کی نماز درست نہیں ہے۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:: "جو رکوع و سجود سے عاجز ہے یعنی وہ کہ کھڑے یا بیٹھے رکوع و سجود کی جگہ اشارہ کرتا ہو، اس کے پیچھے اس کی نماز نہ ہوگی جو رکوع و سجود پر قادر ہے اور اگر بیٹھ کر رکوع و سجود کر سکتا ہو تو اس کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی ہو جائے گی۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 571، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313 3895414

امام کی مخالفت سے نمازوں کا حکم

سوال: اگر کوئی بندہ امام کی مخالفت کرے تو کیا اس کی ساری نمازیں ضائع ہو جائیں گی؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی چینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام سے دنیاوی معاملات میں مخالفت ورنجش کا ہونا نمازوں پر اثر انداز نہیں ہوتا ہاں شریعت میں یہ حکم ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام کی نماز کو اپنے خیال میں درست تصور نہ کرے تو اس مقتدی کی اس امام کے پیچھے نماز نہیں ہوگی اگرچہ امام کی نماز بلکل درست ہو۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: مقتدی کے لیے یہ بھی فرض ہے، کہ امام کی نماز کو اپنے خیال میں صحیح تصور کرتا ہو اور اگر اپنے نزدیک امام کی نماز باطل سمجھتا ہے، تو اس کی نہ ہوئی۔ اگرچہ امام کی نماز صحیح ہو۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 521، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

529

فجر کی قضا کے ساتھ سنتیں پڑھنا

سوال: فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اب فرضوں کے ساتھ سنتیں پڑھیں گے یا نہیں؟ اور پڑھیں گے تو کب پڑھیں گے؟

یوزر آئی ڈی: شکیل احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر فجر کی قضا اسی دن زوال سے پہلے پہلے پڑھیں تو سنتیں پہلے پڑھ کر پھر فرض پڑھیں اور اگر زوال کے بعد فرضوں کی قضا پڑھتے ہیں تو اب سنتوں کی قضا نہیں پڑھیں گے بلکہ صرف فرضوں کی قضا پڑھیں گے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: فجر کی نماز قضا ہو گئی اور زوال سے پہلے پڑھ لی تو سنتیں بھی پڑھے ورنہ نہیں علاوہ فجر کے اور سنتیں قضا ہو گئیں تو ان کی قضا نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 664، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

530

مسافر کا مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھنا

سوال: مسافر نے مقیم امام کی اقتداء کی تو مسافر دو فرض پڑھے گا یا چار پڑھے گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد تنویر مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسافر اگر مقیم امام کی اقتداء میں ادا نماز پڑھے تو مکمل چار رکعتیں پڑھے گا قصر نہیں پڑھے گا۔ ہدایہ میں ہے: ''وإن اقتدی المسافر بالمقیم فی الوقت أتم أربعا لأنه يتغير فرضه إلى أربع للتبعية'' ترجمہ: اور اگر مسافر نے مقیم امام کی نماز کے وقت کے اندر اقتداء کی تو پوری چار پڑھے گا کیونکہ امام کی اتباع کی وجہ سے اس کے فرض دو سے بدل کر چار ہو گئے۔

(ہدایہ، کتاب الصلوۃ، باب صلوۃ المسافر، جلد1، صفحہ 175، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

سجدہ سہو کی تکرار

سوال: اگر نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹا پھر سجدہ سہو کیا سجدہ سہو کرنے کے بعد دوبارہ کوئی واجب بھولے سے چھوٹا تو کیا حکم ہو گا کیا دوبارہ سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: مسعود قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی سورت میں دوبارہ سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا کیونکہ سجدہ سہو کا تکرار مشروع نہیں۔ ان سجود السھو مما لا یتکرر فیوخر عن السلام

ترجمہ: بے شک سجدہ سہو ان امور میں سے ہے جن کا تکرار نہیں کیا جاتا اسی لیے سلام تک اسے مؤخر کیا گیا۔

(ھدایہ باب سجدۃ السھو صفحہ 156)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز
532
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مقتدی ثناء پڑھے گا یا نہیں

سوال: کیا جماعت کے ساتھ شروع سے نماز پڑھنے والا مقتدی ثناء پڑھے گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد یونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جہری نمازوں میں اگر امام نے قراءت شروع کر دی تو اب مقتدی ثناء نہیں پڑھ سکتا اس سے پہلے پہلے پڑھ سکتا ہے اور سری نمازوں میں جب بھی نماز میں شامل ہو ثناء پڑھ لے اور اگر امام کو رکوع یا پہلے سجدہ میں پایا، تو اگر غالب گمان ہے کہ ثناء پڑھ کر پالے گا تو پڑھے اور قعدہ یا دوسرے سجدہ میں پایا تو بہتر یہ ہے کہ بغیر ثناء پڑھے شامل ہو جائے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: امام نے بالجہر قراءت شروع کر دی تو مقتدی ثنا نہ پڑھے اگرچہ بوجہ دُور ہونے یا بہرے ہونے کے امام کی آواز نہ سنتا ہو جیسے جمعہ و عیدین میں پچھلی صف کے مقتدی کہ بوجہ دُور ہونے کے قراءت نہیں سنتے۔ امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے۔ امام کو رکوع یا پہلے سجدہ میں پایا، تو اگر غالب گمان ہے کہ ثنا پڑھ کر پالے گا تو پڑھے اور قعدہ یا دوسرے سجدہ میں پایا تو بہتر یہ ہے کہ بغیر ثنا پڑھے شامل ہو جائے۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ 3، صفحہ 527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

ہر نماز کے بعد سجدہ شکر کا حکم

سوال: کیا ہر فرض نماز کے بعد سجدہ شکر کرنا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: تلاش گمشدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فجر و عصر کی نماز کے بعد سجدہ شکر کرنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے بقیہ نمازوں کے بعد سجدہ شکر کرنے میں حرج نہیں کیونکہ قاعدہ ہے کہ جن اوقات میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ان اوقات میں سجدہ شکر کرنا بھی مکروہ ہے اور فجر و عصر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہیں لہذا ان نمازوں کے بعد سجدہ شکر بھی مکروہ تحریمی ہے۔ علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ قنیہ کے حوالہ سے سجدہ شکر کے متعلق فرماتے ہیں:

یکرہ ان یسجد شکرا بعد الصلاۃ فی الوقت الذی یکرہ فیہ النفل ولا یکرہ فی غیرہ ترجمہ: نماز کے بعد سجدہ شکر کرنا مکروہ ہے اس وقت میں جس میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے اس کے علاوہ میں مکروہ نہیں۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ 38، مطبوعہ، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ / 11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

فجر کے بعد مائیک میں بلند آواز سے سلام پڑھنا

سوال: فجر کی نماز کے بعد مسجد میں بلند آواز سے سلام پڑھنا کیسا؟ جبکہ وہاں نماز پڑھنے والوں کو تکلیف ہو۔

یوزر آئی ڈی: حمزہ عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہو تو مائیک میں بلند آواز سے سلام پڑھنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ نمازیوں کو خلل واقع ہونے کی صورت میں اونچی آواز سے تلاوت قرآن کرنے کی بھی اجازت نہیں۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قرآن عظیم کی تلاوت آواز سے کرنا بہتر ہے مگر نہ اتنی آواز سے کہ اپنے آپ کو تکلیف یا کسی نمازی یا ذاکر کے کام میں خلل ہو یا کسی جائز نیند سونے والے کی نیند میں خلل آئے یا کسی بیمار کو تکلیف پہنچے یا بازار یا سرا یا عام سڑک ہو یا لوگ اپنے کام کاج میں مشغول ہیں اور کوئی سننے کے لئے حاضر نہ رہے گا ان صورتوں میں آہستہ ہی پڑھنے کا حکم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 383، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھنا

سوال: احتلام ہوا اور غسل کیے بغیر ہی گھر والوں کے ڈر سے نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: جمشید احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جان بوجھ کر بغیر طہارت نماز پڑھنا ناجائز و حرام ہے بلکہ بعض صورتوں میں کفر ہے جیسے اس حالت میں نماز پڑھنے کو حلال سمجھے یا نماز کو ہلکا جان کر ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھے تو کفر ہے اور ایسی حالت میں پڑھی گئی نماز اصلا ہوئی ہی نہیں بندے پر توبہ و استغفار لازم اور پاکی حاصل کر کے نماز دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نماز کے لیے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بے اس کے نماز ہوتی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں اور کیوں نہ ہو کہ اس بے وُضو یا بے غسل نماز پڑھنے والے نے عبادت کی بے ادبی اور توہین کی۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 282، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 شوال المکرم 1444ھ/12 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

نوافل نہ پڑھنے کی عادت بنانا

سوال: نماز کے بعد نوافل نہ پڑھنے کی عادت بنا لینے سے کوئی گناہ تو نہیں ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نوافل پڑھنا مستحب ہیں پڑھنے پر ثواب اور نہ پڑھنے میں کوئی گناہ نہیں اگرچہ عادت بنالی جائے البتہ کوشش کی جائے کہ حتی الامکان نوافل ادا کیے جائیں کہ ان کے بہت فضائل ہیں: صدرالشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے: مُستحب: وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہو مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِ اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کِرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مطلقاً کچھ نہیں۔

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ 283، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 شوال المکرم 1444ھ/12 مئی 2023ء



خطیب کا لاٹھی پکڑ کر خطبہ پڑھنا

سوال: مساجد میں خطبے کے وقت جو خطیب عصا پکڑتا ہے کیا یہ سنت رسول ﷺ ہے؟

یوزر آئی ڈی: مولانا قاری فدا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ہاتھ میں عصا پکڑ کر خطبہ دینے میں علماء کا اختلاف ہے بعض علماء نے اسے سنت لکھا اور بعض نے مکروہ، البتہ یہ کوئی ضروری کام نہیں کہ نہ کیا جائے تو گناہ ہو گا، لہذا اختلاف علماء کی وجہ سے بغیر عصا کے ہی خطبہ دیا جائے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "خطبہ میں عصا ہاتھ میں لینا بعض علماء نے سنت لکھا اور بعض نے مکروہ، اور ظاہر ہے کہ اگر سنت بھی ہو تو کوئی سنت مؤکدہ نہیں، تو بنظرِ اختلاف اُس سے بچنا ہی بہتر ہے مگر جب کوئی عذر ہو، وذلك لان الفعل اذا تردد بين السنية والكراهة كان تركه اولى والله تعالى اعلم۔ وہ اس لئے کہ جب فعل کے سنت اور مکروہ ہونے میں شک ہو تو اس کا ترک بہتر ہوتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔"

(فتاویٰ رضویہ، کتاب الصلاۃ، باب الجمعہ، جلد 8، صفحہ 303، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



جمعہ کی دوسری اذان کا جواب دینا

سوال: جمعہ کی دوسری اذان کا جواب مقتدی دے سکتا ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عدنان عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جمعہ کی دوسری اذان کا جواب زبان سے دینا منع ہے ہاں دل میں دے سکتے ہیں۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

"اذان خطبہ کے جواب اور اس کے بعد دعا میں امام و صاحبین رضی اللہ تعالی عنہم کا اختلاف ہے، بچنا اولی اور کریں تو حرج نہیں۔ یوں ہی اذان خطبہ میں نامِ پاک پر انگوٹھے چومنا، اس کا بھی یہی حکم ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 468، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

539

خطبے کے دوران چندہ جمع کرنا

سوال: جمعہ وعیدین کے خطبے کے دوران چندے کی جھولی صفوں میں پھیری جاتی ہے شرعا اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمعہ وعیدین کا خطبہ غور سے سننا واجب اور خطبے کے وقت چلنا پھرنا، سلام وکلام اور نیکی کا حکم اور چندہ جمع کرنا حرام ہے اس کی قطعا اجازت نہیں۔ در مختار میں ہے: "کل ما حرم فی الصلوۃ حرم فیھا ای فی الخطبۃ فیحرم اکل و شرب وکلام ولو تسبیحاً او رد السلام او امر بمعروف بل یجب علیہ ان یستمع و یسکت بلا فرق بین قریب وبعید" ترجمہ: ہر وہ کام جو نماز میں حرام ہے، خطبے میں بھی حرام ہے، لہذا کھانا، پینا، کلام کرنا اگرچہ تسبیح ہو یا سلام کا جواب یا نیکی کا حکم ہو، دورانِ خطبہ حرام ہے، بلکہ اس پر واجب ہے کہ (خطیب) کا دور و نزدیک کا فرق کیے بغیر سنے اور خاموش رہے۔"

(در مختار، کتاب الصلوۃ، باب الجمعۃ، جلد 3، صفحہ 39، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "خطبہ کے وقت چندہ مانگنا خواہ کوئی بات کرنا حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 380، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313 3895414

جمعۃ الوداع کو قضائے عمری کی نماز

سوال: رمضان کے آخری جمعہ کو جو قضائے عمری کی نماز پڑھی جاتی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

یوزر آئی ڈی: اکرام بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں بعض لوگ باجماعت قضائے عمری پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضائیں اسی ایک نماز سے ادا ہو گئیں یہ باطلِ محض ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اسی طرح کے سوال میں ارشاد فرماتے ہیں: ایں طریقہ کہ بہر تکفیر صلوات فائتہ احداث کردہ اند بدعت شنیعہ در دین نہادہ اند حدیثش موضوع و فعلش ممنوع و ایں نیت واعتقاد باطل و مدفوع، اجماع مسلمین بر بطلان ایں جہالت شنیعہ وضلالت فظیعہ قائم ست حضور پر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرمودہ اند: من نسی صلوٰۃ فلیصلہا اذا ذکرہا لا کفارۃ لہا الا ذلک ہر کہ نمازے فراموش کرد چوں یاد آید آں نماز باز گزارد جز ایں مر اورا کفارہ نیست اخرجہ احمد والبخاری ومسلم واللفظ لہ والترمذی والنسائی وغیرھم عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ ترجمہ: "فوت شدہ نمازوں کے کفارہ کے طور پر یہ جو طریقہ (قضائے عمری) ایجاد کر لیا گیا ہے، یہ بدترین بدعت ہے۔ اس بارے میں جو روایت ہے، وہ موضوع (گھڑی ہوئی) ہے۔ یہ عمل سخت ممنوع ہے۔ ایسی نیت واعتقاد باطل ومردود، اس جہالت قبیحہ اور واضح گمراہی کے بطلان پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ حضور پر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص نماز بھول گیا تو جب اسے یاد آئے اسے ادا کر لے، اس کا کفارہ سوائے اس کی ادائیگی کے کچھ نہیں اسے امام احمد، بخاری، مسلم (مذکورہ الفاظ بھی اس کے ہیں) ترمذی، نسائی اور دیگر محدثین نے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 155، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313 3895414

میت کے بیٹے کا نماز جنازہ پڑھانا

سوال: اگر بیٹا عالم بن رہا ہو کافی علم رکھتا ہو تو کیا وہ اپنے باپ کا جنازہ پڑھا سکتا ہے یا اصاحب سے اجازت لینی ہو گی؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

اگر بیٹا امامت کا اہل ہو تو بیٹے کو یہ حق حاصل ہے کہ جنازے کی امامت کروائے امام سے اجازت لینا ضروری نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: نماز جنازہ میں امامت کا حق بادشاہ اسلام کو ہے، پھر قاضی، پھر امام جمعہ، پھر امام محلہ، پھر ولی کو، امام محلہ کا ولی پر تقدم بطور استحباب ہے اور یہ بھی اس وقت کے ولی سے افضل ہو ورنہ ولی بہتر ہے۔ ولی سے مراد میت کے عصبہ ہیں اور نماز پڑھانے میں اولیا کی وہی ترتیب ہے جو نکاح میں ہے، صرف فرق اتنا ہے کہ نماز جنازہ میں میت کے باپ کو بیٹے پر تقدم ہے اور نکاح میں بیٹے کو باپ پر، البتہ اگر باپ عالم نہیں اور بیٹا عالم ہے تو نماز جنازہ میں بھی بیٹا مقدم ہے، اگر عصبہ نہ ہوں تو ذوی الارحام غیروں پر مقدم ہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ چہارم، صفحہ 836، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

میت کو صندوق میں ڈال کر دفن کرنا

سوال: میت کو صندوق میں رکھ کر دفن کرنا بہتر ہے یا بغیر صندوق کے دفن کرنا بہتر ہے؟

یوزر آئی ڈی: علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میت کو تابوت کے بغیر دفن کرنا چاہیے کہ بلا ضرورت میت کو صندوق وغیرہ میں رکھ کر دفن کرنا مکروہ ہے ہاں ضرورت ہو جیسے مٹی بہت تر ہو تو صندوق میں ڈال کر دفن کر سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ درمختار و عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: تابوت کہ میّت کو کسی لکڑی وغیرہ کے صندوق میں رکھ کر دفن کریں یہ مکروہ ہے، مگر جب ضرورت ہو مثلاً زمین بہت تر ہے تو حرج نہیں اور اس صورت میں تابوت کے مصارف اس میں سے لیے جائیں جو میّت نے مال چھوڑا ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 842، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

قبر کو بوسہ دینا کیسا؟

سوال: قبر کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: چوہدری طلحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قبر کو بوسہ دینے کے جواز و عدم جواز میں علماء کا ختلاف ہے لہذا قبر کو بوسہ نہیں دینا چاہیے اور اس میں ادب بھی زیادہ ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: زیارت کرنے والے کو مزار کا بوسہ نہیں لینا چاہئے، علماء کا اس میں اختلاف ہے لہٰذا بچنا بہتر ہے اور اسی میں ادب زیادہ ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 475، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قبر کو بوسہ دینا بعض علمانے جائز کہا ہے، مگر صحیح یہ ہے کہ منع ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 855، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

544

قبر پر قرآن خوانی کروانے کے پیسے لینا، دینا

سوال: ایک آدمی نے حافظ صاحب کو کہا کہ ایک ماہ تک تم نے میرے والدین کی قبر پر روزانہ ایک سپارہ تلاوت کرنا ہے تو کیا حافظ صاحب ماہانہ اجرت مقرر کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تلاوت قرآن پر اجرت لینا، دینا ناجائز و حرام ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں تلاوت قرآن کے عوض اجرت طے کرنا جائز نہیں ہو گا ہاں اس کی جائز صورت یہ ہو سکتی ہے کہ حافظ صاحب روزانہ کے ایک ، دو گھنٹے کا اجارہ کرلیں کہ اس دوران میں آپکا اجیر ہوں آپ مجھ سے جو کام لینا چاہیں لے سکتے ہیں اس طرح وقت کا اجارہ ہو جائے گا اور اجرت لینا دینا جائز ہو گا۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں تلاوت قرآن پر اجرت لینے کے حوالے سے ہے: " تلاوتِ قرآن وذکرِ الٰہی عزوجل پر اُجرت لینا دینا دونوں حرام ہے، لینے دینے والے دونوں گناہ گار ہوتے ہیں اور جب یہ فعل حرام کے مرتکب ہیں تو ثواب کس چیز کا اَموات (یعنی مرنے والوں) کو بھیجیں گے؟ گناہ پر ثواب کی اُمید اور زیادہ سخت واَشد (یعنی شدید ترین جرم) ہے۔ اگر لوگ چاہیں کہ ایصالِ ثواب بھی ہو اور طریقۂ جائزہ شرعیہ بھی حاصل ہو (یعنی شرعاً جائز بھی رہے) تو اِس کی صورت یہ ہے کہ پڑھنے والوں کو گھنٹے دو گھنٹے کے لئے نوکر رکھ لیں اور تنخواہ اُتنی دیر کی ہر شخص کی مُعَیَّن (مقرر) کردیں۔ مثلاً پڑھوانے والا کہے: "میں نے تجھے آج فلاں وَقت سے فلاں وَقت کیلئے اِس اُجرت پر نوکر رکھا (کہ) جو کام چاہوں گا لوں گا۔" وہ کہے: "میں نے قبول کیا۔" اب وہ اُتنی دیر کے واسطے اَجیر (یعنی ملازِم) ہو گیا، جو کام چاہے لے سکتا ہے اس کے بعد اُس سے کہے فلاں میت کے لئے اِتنا قرآنِ عظیم یا اِس قدر کلِمۂ طیبہ یا دُرُود پاک پڑھ دو۔ یہ صورت جواز (یعنی جائز ہونے) کی ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 537، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

زبان میں لکنت والے کا قرآن پڑھنا

سوال: ایک شخص صحیح نہیں بول سکتا اس کا قرآن پڑھنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: اعجاز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص کسی وجہ سے صحیح نہ بول سکتا ہو مثلاً زبان میں لکنت وغیرہ ہو تو ایسا شخص بھی قرآن پڑھ سکتا ہے بلکہ ایسے شخص کے لیے تلاوت قرآن پر دوگنا ثواب ملنے کی بشارت ہے کیونکہ ایسا شخص مشقت کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے اور مشقت کے ساتھ کی جانے والی نیکی کا اجر زیادہ ہوتا ہے۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الماھر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ، والذی یقرا القرآن ویتتعتع فیہ وھو علیہ شاق، لہ اجران ترجمہ: قرآن پڑھنے میں ماہر شخص ان بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہے جو لوح محفوظ کے پاس لکھتے رہتے ہیں اور جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں اٹکتا ہے اور اس کو مشقت ہوتی ہے اس کو دوگنا ثواب ہے۔

(صحیح مسلم، باب فَضلِ الماھِرِ بِالقُرآنِ وَالَّذِی یَتَتَعتَعُ فِیہِ، الحدیث 1662)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

عشاء کے بعد مائیک پر سورۃ ملک پڑھنا

سوال: عشاء کی نماز کے بعد مائیک پر سورۃ ملک کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسحاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اس طرح مائیک پر تلاوت قرآن پاک کرنا کہ نمازیوں، یا سونے والوں، کو تکلیف پہنچے یا گھروں میں آواز جائے یا لوگ کام کاج میں مصروف ہوں کہ تلاوت نہ سن سکیں وغیرہ وغیرہ تو یہ طریقہ درست نہیں بلکہ ایک جگہ مل بیٹھ کر باادب طریقے سے سورۃ ملک پڑھنے اور سننے کا اہتمام کیا جائے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قرآن عظیم کی تلاوت آواز سے کرنا بہتر ہے مگر نہ اتنی آواز سے کہ اپنے آپ کو تکلیف یا کسی نمازی یا ذاکر کے کام میں خلل ہو یا کسی جائز نیند سونے والے کی نیند میں خلل آئے یا کسی بیمار کو تکلیف پہنچے یا بازار یا سرا یا عام سڑک ہو یا لوگ اپنے کام کاج میں مشغول ہیں اور کوئی سننے کے لئے حاضر نہ رہے گا ان صورتوں میں آہستہ ہی پڑھنے کا حکم ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد 23، صفحہ 383، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

لیٹ کر ذکر، درود، اور تلاوت کرنا

سوال: رات کو لیٹے ہوے ٹانگیں سمیٹ کر ذکر و درود اور تلاوت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لیٹے ہوے ٹانگیں سمیٹ کر ذکر و درود، وظائف اور تلاوت قرآن وغیرہ کرنا جائز ہے کوئی حرج نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں، جب کہ پاؤں سمٹے ہوں اور منہ کھلا ہو۔"

(بہار شریعت، حصہ 3، صفحہ 551، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

548

ریکارڈنگ تلاوت قرآن سننے کا حکم

سوال: موبائل میں لگی ہوئی تلاوت قرآن کی ریکارڈنگ بھی سننا فرض ہے کیا؟

یوزر آئی ڈی: حسنین علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

براہ راست ہونے والی تلاوت کا سننا فرض ہے چونکہ ریکارڈ شدہ تلاوت میں بھی قرانِ کریم پڑھا جاتا ہے لہذا اگر کوئی سننے والا نہ ہو تو اسے بند کر دیا جائے البتہ ریکارڈ شدہ تلاوتِ قرآن پاک سننا فرض نہیں کیونکہ قرآن پاک تلاوت کرنے کی جو اصل آواز ہے اسے سننا فرض ہے جبکہ ریکارڈنگ میں اصل آواز نہیں ہوتی بلکہ یہ آواز لوٹ کر آنے والی آواز کے حکم میں ہے اور لوٹ کر آنے والی آواز پر احکام لاگو نہیں ہوتے اسی وجہ سے ریکارڈنگ آیت سننے پر سجدہ تلاوت بھی واجب نہیں۔ جیسا کہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: ”ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈر کی آوازیں بھی نئی ہوتی ہیں، لہذا ان سے آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا۔“

(وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ 113، مطبوعہ بزم وقار الدین، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

549

دوکان پر اونچی آواز سے تلاوت

سوال: ایک شخص بازار میں اپنی دوکان پر اسپیکر میں اونچی آواز سے تلاوت قرآن پاک لگاتا ہے آنے جانے والے لوگ کوئی دھیان نہیں دیتے تو اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: ذاکر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر ریکارڈنگ لگاتا ہے تو جب کوئی سننے والا نہیں تو بہتر ہے نہ لگائی جائے اور اگر براہ راست ہونے والی تلاوت کو اس طریقے سے لگاتا ہے تو یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ ایسی جگہوں پر تلاوت قرآن آہستہ کرنے کا حکم ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: قرآن عظیم کی تلاوت آواز سے کرنا بہتر ہے مگر نہ اتنی آواز سے کہ اپنے آپ کو تکلیف یا کسی نمازی یا ذاکر کے کام میں خلل ہو یا کسی جائز نیند سونے والے کی نیند میں خلل آئے یا کسی بیمار کو تکلیف پہنچے یا بازار یا سرا یا عام سڑک ہو یا لوگ اپنے کام کاج میں مشغول ہیں اور کوئی سننے کے لئے حاضر نہ رہے گا ان صورتوں میں آہستہ ہی پڑھنے کا حکم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 383، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313 3895414

سجدہ تلاوت کا حکم

سوال: آیت سجدہ پڑھ کر جو سجدہ کیا جاتا ہے وہ واجب ہے یا مستحب ہے یا سنت ؟اور آیت سجدہ سننے والے کے لیے کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: بخش

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سجدہ تلاوت واجب ہے اور یہ جیسے پڑھنے والے پر واجب ہے ایسے ہی سننے والے پر بھی واجب ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سُن سکے، سننے والے کے لیے یہ ضرور نہیں کہ بالقصد سنی ہو بلا قصد سُننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 733، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

عشر کسے دے سکتے ہیں؟

سوال: عشر کن لوگوں کو دیا جا سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عشر ہر اس مسلمان، غیر ھاشمی، مستحقِ زکاۃ کو دے سکتے ہیں یعنی جس کو زکاۃ دینا جائز ہے اسے عشر بھی دے سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ''زکاۃ کے مصارف 7 ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غلام، فی سبیل اللہ، ابن سبیل۔۔۔۔ جو شخص مالک نصاب ہو (جبکہ وہ چیز حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہو یعنی مکان، سامان خانہ داری، پہننے کے کپڑے، خادم، سواری کا جانور، ہتھیار، اہلِ علم کے لیے کتابیں جو اس کے کام میں ہوں کہ یہ سب حاجتِ اصلیہ سے ہیں اور وہ چیز ان کے علاوہ ہو، اگرچہ اس پر سال نہ گزرا ہو اگرچہ وہ مال نامی نہ ہو) ایسے کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔۔۔ صحیح تندرست کو زکاۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ کمانے پر قدرت رکھتا ہو مگر سوال کرنا اسے جائز نہیں۔۔۔ زکاۃ ادا کرنے میں یہ ضرور ہے کہ جسے دیں مالک بنا دیں، اباحت کافی نہیں۔۔۔ جن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز ہے انھیں اور بھی کوئی صدقہ واجبہ نذر و کفّارہ و فطرہ دینا جائز نہیں۔۔۔ جن لوگوں کی نسبت بیان کیا گیا کہ انھیں زکاۃ دے سکتے ہیں، اُن سب کا فقیر ہونا شرط ہے، سوا عامل کے کہ اس کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں اور ابن السبیل اگرچہ غنی ہو، اُس وقت حکم فقیر میں ہے، باقی کسی کو جو فقیر نہ ہو زکاۃ نہیں دے سکتے۔''

(ملخص از: بہار شریعت جلد1، حصہ 5، صفحہ 930تا938، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
552

بچے کو حافظ قرآن بنانے کی منت

سوال: ایک عورت نے یہ منت مانی تھی کہ میں اپنے بیٹے کو حافظ قرآن بناؤں گی اب لڑکے نے مکمل حفظ نہیں کیا مدرسہ چھوڑ دیا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: نعمان الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایسی عبادت کی منت ماننا جسکی جنس سے کوئی فرض یا واجب نہ ہو وہ منت لازم نہیں ہوتی بلکہ شرعی منت وہ ہے جس کی قبیل سے کوئی فرض یا واجب ہو لہذا بچے کو حافظ بنانے کی منت شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کرنا واجب ہو اور پورا نہ کرنے پر گناہ ہو البتہ یہ اچھے کام کی منت ہے پورا کر لیں تو بہتر ہے لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں بچے کو دوبارہ مدرسے بھیجیں تو بہتر ہے کہ مکمل قرآن حفظ کر لے اور اگر حفظ مکمل نہیں ہوتا تو بھی حرج نہیں۔

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: فما کان من جنسہ عبادۃ أوجبھا اللہ تعالی صح نذرہ وإلا لا

ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت کو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی نزر درست ہو گی و گرنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

مزار پر چادر چڑھانے کی منت

سوال: میں نے منت مانی تھی کہ مزار پر جا کر چادر چڑھاؤں گا اب میں کسی وجہ سے مزار پر جا کر چادر نہیں چڑھا پا رہا تو اس کا کوئی حل ہے؟

یوزر آئی ڈی: غوث محمد صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مزار پر چادر چڑھانے کی منت شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کرنا واجب ہو اور پورا نہ کرنے پر گناہ ہو البتہ یہ اچھے کام کی منت ہے پورا کر لیں تو بہتر ہے لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں چادر نہ بھی چڑھائی تو کوئی حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے (مسجد یا مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول وغیرہ چڑھانا) یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارھویں کی نیاز دِلانے یا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کا توشہ (کسی ولی یا بزرگ کی فاتحہ کا کھانا جو عرس وغیرہ کے دن تقسیم کیا جاتا ہے۔) یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالی عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منّت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔ ہاں البتہ اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلاف شرع اوسکے ساتھ نہ ملائے۔

(بہار شریعت، منت کا بیان، جلد 2، حصہ 9، صفحہ 320، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

مسجد میں نکاح کا حکم

سوال: پانچ ماہ بعد میری شادی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میرا نکاح مسجد میں پڑھایا جائے کیا مسجد میں نکاح کرنا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد آفتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے مسجد میں عقد نکاح کرنا مستحب ہے اور اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مسجد کے آداب کا خیال نہیں رکھ پائیں گے تو مسجد میں نکاح نہ پڑھوائیں۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "أعلنوا ھذا النکاح واجعلوہ فی المساجد۔" ترجمہ: لوگو! نکاح کا اعلان کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو۔

(جامع الترمذی، جلد2، باب ما جاء فی اعلان النکاح، صفحہ 384، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُاللهِ تَعَالٰی عَلَيْهِ لکھتے ہیں: "مسجد میں عقد نکاح کرنا مستحب ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ بوقت نکاح شور و غل اور ایسی باتیں جو احترام مسجد کے خلاف ہیں، نہ ہونے پائیں، لہٰذا اگر معلوم ہو کہ مسجد کے آداب کا لحاظ نہ رہے گا تو مسجد میں نکاح نہ پڑھوائیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ 498، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

عورت مہر معاف کردے تو کیا ادا ہو جائے گا؟

سوال: شادی والی رات مرد نے بیوی کو حق مہر دینا چاہا لیکن بیوی نے کہا میں نے معاف کیا تو کیا حق مہر ادا ہو گیا یا دوبارہ دینا لازم ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: وقاص یونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیوی اگر حق مہر معاف کردے تو حق ختم ہو جائے گا دوبارہ ادا کرنا ضروری نہیں ہے اور معاف کرنے کے بعد عورت حق مہر کا مطالبہ بھی نہیں کر سکتی۔ فرمان باری تعالی ہے: وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا

ترجمہ: اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

(القرآن، پارہ 4، سورۃ النساء، آیت 4)

اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: مہر بوجھ سمجھ کر نہیں دینا چاہیے بلکہ عورت کا شرعی حق سمجھ کر اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی نیت سے خوشی خوشی دینا چاہیے۔ مہر دینے کے بعد زبردستی یا انہیں تنگ کرکے واپس لینے کی اجازت نہیں۔ اگر عورتیں خوشی سے پورا یا کچھ مہر تمہیں دیدیں تو وہ حلال ہے اسے لے سکتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

عورت اسلام سے پھر جائے تو نکاح کا حکم

سوال: عورت کلمہ کفر بک دے تو تجدید ایمان کے بعد تجدید نکاح کرنا ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: رضوان چوہدری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت کے مرتد ہونے سے مفتی بہ قول کے مطابق نکاح نہیں ٹوٹتا البتہ بغیر تجدید نکاح کے بیوی سے ہمبستری جائز نہیں لہذا پوچھی گئی صورت میں زبردستی تجدید نکاح کیا جائے۔ سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”اگر عورت معاذاللہ اُن میں کی ہوگئی اور مرد سنی رہا تو نکاح تو فسخ نہ ہوا۔ علی مافی النوادر وحققنا الافتاء بہ فی ھذا الزمان فی فتاونا (نوادر کی روایت کے مطابق اور ہم نے اپنے فتاوی میں اس کی تحقیق کی ہے کہ اس زمانہ میں فتوی یہی ہے۔) مگر مرد کو اس سے قربت حرام ہوگئی جب تک اسلام نہ لائے۔ لان المرتدۃ لیست باھل ان یطأھا مسلم او کافر او احد، (کیونکہ مرتد عورت اس قابل نہیں رہی کہ کوئی بھی اس سے وطی کرے خواہ مسلمان مرد ہو یا کافر یا کوئی بھی ہو۔)“

(فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 244، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

حاملہ بیوی سے ہمبستری کا حکم

سوال: بیوی کو حمل ہو جائے تو اس کے بعد کتنے مہینوں تک ہمبستری کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: شعیب رضا عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حاملہ عورت سے دوران حمل ہمبستری جائز ہے شرعا اس میں حرج نہیں البتہ اگر طبّی حوالے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس سے بچنا بہتر ہے۔ مفتی خلیل خان برکاتی علیہ الرحمہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”دورانِ حمل وضع حمل تک، مباشرت شرعاً جائز ہے لیکن اگر ڈاکٹرز منع کر دیں یا تکلیف کا خطرہ ہو تو پرہیز کرنا چاہیے۔“

(فتاویٰ خلیلیہ، جلد 1، صفحہ 564، ضیاء القرآن)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

کنڈم کا استعمال کرنا

سوال: کنڈم کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: مدثر حافظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کنڈم کا استعمال عزل (باہر انزال کرنا) کے حکم میں ہے اور بیوی کی رضامندی سے عزل کرنا جائز ہے لہذا کنڈم کا استعمال جائز ہے کوئی حرج نہیں البتہ تنگی رزق کے خوف سے اولاد روکنے کے لیے اس کا استعمال نہیں کرنا چاہیے کہ یہ توکل کے خلاف ہے۔ مسلم شریف میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: کنا نعزل علی عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فبلغ ذلك نبي الله صلى الله عليه وسلم، فلم ينهنا ترجمہ: ہم دور رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں عزل کرتے تھے؛ پس یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو حضور علیہ السلام نے ہم کو منع نہ فرمایا۔

(صحیح مسلم، باب حکم العزل، رقم الحدیث: 1440، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: وطی کرنے میں اگر انزال باہر کرنا چاہتا ہے تو اس میں اجازت کی ضرورت ہے، اگر عورت حرہ یا مکاتبہ ہے تو خود اسکی اجازت سے اور کنیز بالغہ ہے تو مولی کی اجازت سے۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 88، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

خاوند کو مجازی خدا کہنا

سوال: بیوی اپنے خاوند کو مجازی خدا کہہ سکتی ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: سمیع اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیوی کا خاوند کو مجازی خدا کہنے سے بچنا چاہیے۔ فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ رحمہ فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو کسی کا مجازی خُدا کہنے سے بھی بچنا چاہیے اگرچہ یہ جُملہ کفر نہیں اس لیے کہ خُدا کے معنٰی مالک کے بھی ہیں اور (لفظِ) مجازی نے اس معنٰی کی تعیین کر دی یعنی اس معنٰی کو متعین کر دیا۔

(فتاویٰ شارح بخاری، جلد2، صفحہ 621، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بیوی کا شوہر کو نام سے پکارنا

سوال: عورت کا اپنے شوہر کو نام کے ساتھ پکارنا کیوں منع ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد شاہ زین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ممانعت کہ وجہ یہ ہے کہ یہ ادب کے خلاف ہے اسی وجہ سے عورت کا شوہر کو نام سے پکارنے کو علماء نے مکروہ لکھا ہے ادب یہ ہے کہ عورت شوہر کو اچھے القابات سے پکارے جیسے میرے سردار وغیرہ۔ تنویر الابصار میں ہے: ”ویکرہ أن یدعو الرجل أباہ وأن تدعو المرأۃ زوجھا باسمہ) اھ بلفظہ۔“ یعنی مرد کا اپنے باپ کو، یونہی عورت کا اپنے شوہر کو اس کا نام لے کر پکارنا، مکروہ ہے۔ اس کے تحت شامی میں ہے: ”بل لا بد من لفظ یفید التعظیم کیا سیدی ونحوہ لمزید حقھما علی الولد والزوجۃ، ولیس ھذا من التزکیۃ، لأنھا راجعۃ إلی المدعو بأن یصف نفسہ بما یفیدھا لا إلی الداعی المطلوب منہ التأدب مع من ھو فوقہ۔“ ترجمہ: ”بلکہ ضروری ہے کہ ایسے کسی لفظ سے مخاطب کیا جائے کہ جو تعظیم کا فائدہ دے جیسا کہ یا سیدی اور اسی کی مثل دیگر الفاظ، تاکہ بیٹے اور زوجہ پر باپ اور شوہر کا جو حق ہے وہ مزید واضح ہو سکے۔ البتہ تعظیم کے ان الفاظ سے پکارنے میں تزکیہ (اپنی تعریف کا پہلو) نہیں ہے، کیونکہ تزکیہ تو اس وقت پایا جائے گا کہ جب یہ مدعو (ہماری مثال میں شوہر اور باپ مدعو ہیں یعنی ان کو بلانے کی بات ہو رہی ہے) کی طرف لوٹے اس طرح کہ وہ مدعو اپنے آپ کو ان الفاظ سے متصف کرے کہ جس سے تزکیہ کا فائدہ حاصل ہو نہ کہ یہ داعی (بلانے والے) کی طرف لوٹے کہ جس سے مطلوب ہی اسے ادب سکھانا ہے اس کا ادب کہ جو اس سے بڑھ کر ہے۔“

(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 09، صفحہ 690، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

عادت سے پہلے خون بند ہو تو ہمبستری کا حکم

سوال: اگر عورت کا حیض 4 یا 5 دن میں بند ہو جائے تو کیا ہمبستری کرنا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: مہر جمشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس مسئلہ کی کچھ صورتیں بنتی ہیں۔ جس پر تفصیلی کلام کرتے ہوئے صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”پورے دس دن پر ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی اس سے جماع جائز ہے، اگرچہ اب تک غسل نہ کیا ہو مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد جماع کرے۔ دس دن سے کم میں پاک ہوئی تو تاوقتیکہ غسل نہ کر لے یا وہ وقتِ نماز جس میں پاک ہوئی گزر نہ جائے جماع جائز نہیں اور اگر وقت اتنا نہیں تھا کہ اس میں نہا کر کپڑے پہن کر اللہ اکبر کہہ سکے تو اس کے بعد کا وقت گزر جائے یا غسل کر لے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا تو اگرچہ غسل کر لے جماع ناجائز ہے تاوقتیکہ عادت کے دن پورے نہ ہو لیں، جیسے کسی کی عادت چھ دن کی تھی اور اس مرتبہ پانچ ہی روز آیا تو اسے حکم ہے کہ نہا کر نماز شروع کر دے مگر جماع کے لیے ایک دن اور انتظار کرنا واجب ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 383، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

عادت کے دنوں کے بعد خون آنا

سوال: عورت کی عادت حیض کی سات دن ہو لیکن آٹھویں دن خون کا دھبہ لگے تو کیا یہ بھی حیض ہی ہے؟

یوزر آئی ڈی: ماجد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں آٹھویں دن آنے والا خون حیض ہی کا شمار ہوگا کیونکہ حیض کی کم سے کم مدت تین دن اور تین راتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ دس دن اور دن راتیں ہیں لہذا تین دن کے بعد دس دن کے اندر جب بھی خون آئے حیض ہی ہوگا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: حَیض کی مدت کم سے کم تین دن تین راتیں یعنی پورے ۷۲ گھنٹے، ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حَیض نہیں اور زِیادہ سے زِیادہ دس دن دس راتیں ہیں۔۔۔ یہ ضروری نہیں کہ مدت میں ہر وقت خون جاری رہے جب ہی حَیض ہو بلکہ اگر بعض بعض وقت بھی آئے جب بھی حَیض ہے۔۔۔ دس دن کے اندر رطوبت میں ذرا بھی میلا پن ہے تو وہ حَیض ہے اور دس دن رات کے بعد بھی میلا پن باقی ہے تو عادت والی کے لیے جو دن عادت کے ہیں حَیض ہے اور عادت سے بعد والے اِستحاضہ اور اگر کچھ عادت نہیں تو دس دن رات تک حَیض باقی اِستحاضہ۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ 375-376، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

563

دو سال سے پہلے بچے کا دودھ چھڑانا

سوال: مدت رضاعت مکمل ہونے سے پہلے کیا بچے کا دودھ چھڑا دینا جائز ہے جبکہ بچہ کھانا پینا شروع کر دے؟ یا مکمل دو سال دودھ پلانا ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسمعیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں دودھ چھڑا سکتے ہیں دو سال مکمل دودھ پلانا ضروری نہیں کیونکہ مدت سے پہلے اگر بچہ کھانا پینا شروع کر دے تو دودھ چھڑا سکتے ہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: وَ الْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ۔ ترجمہ کنز العرفان: اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس اس کے لئے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے۔

(القرآن، سورۃ البقرۃ، آیت 133)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: دودھ پلانے میں دو سال کی مدت کا پورا کرنا لازم نہیں۔ اگر بچہ کو ضرورت نہ رہے اور دودھ چھڑانے میں اس کے لیے خطرہ نہ ہو تو اس سے کم مدت میں بھی چھڑانا، جائز ہے۔

(خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۳۳، ۱ / ۱۷۳)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ / 02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

غیر محرم سے پردے کی تفصیل

سوال: غیر محارم سے پردے کی تفصیل کیا ہے؟ عورت کا غیر محرم سے کتنا پردہ لازم ہے؟

یوزر آئی ڈی: علی رضا فخری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر محرم کے لیے عورت کے چہرے کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیوں اور دونوں قدموں کے علاوہ تمام بدن کا پردہ ضروری ہے اور فی زمانہ فتنے کے خوف کی وجہ سے عورت کو غیر محرم سے چہرہ بھی چھپانا چاہیے۔ در مختار میں ہے: ''(وللحرة)۔۔(جميع بدنها)حتى شعرها النازل في الاصح(خلا الوجه والكفين)۔۔(والقدمين۔۔(وتمنع)المرأة الشابة(من كشف الوجه بين رجال)۔۔(لخوف الفتنة)'' ترجمہ: چہرے کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیوں اور دونوں قدموں کے علاوہ، آزاد عورت کا تمام بدن، حتی کہ لٹکے ہوئے بال بھی سترِ عورت ہیں۔۔اور فی زمانہ خوفِ فتنہ کی وجہ سے مردوں کے سامنے جوان عورت کو اپنا چہرہ ظاہر کرنا بھی منع ہے۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد2، باب شروط الصلاۃ، مطلب في ستر العورۃ، صفحہ 95، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

محارم سے پردے کی تفصیل

سوال: محارم سے پردے کی تفصیل کیا ہے؟ عورت کا محارم سے کتنا پردہ لازم ہے؟

یوزر آئی ڈی: علی رضا فخری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

محارم (باپ، بھائی، دادا، بیٹا وغیرہ) کا عورت کے سر، بال، کان، سینہ، بازو، چھاتی، پنڈلی، اور قدم کی طرف دیکھنا جائز ہے جبکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو ورنہ محرم کے لیے بھی ان اعضاء کو دیکھنا جائز نہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے: ''یحل للرجل النظر من ذوات محارمہ إلی رأسھا وشعرھا وأذنیھا وصدرھا وعضدھا وثدیھا وساقھا وقدمھا'' ترجمہ: کسی شخص کا اپنی محرم رشتے دار خاتون کے سر، بال، کانوں، سینے، بازو، چھاتی، پنڈلی اور قدموں کی طرف نظر کرنا، جائز ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد6، کتاب الاستحسان، صفحہ489، مطبوعہ کوئٹہ)

دیکھنا تب جائز ہے جب شہوت نہ ہو اس حوالے سے در مختار میں ہے: ''إن أمن شھوتہ وشھوتھا أیضا وإلا لا'' ترجمہ: اگر مرد اور عورت کو اپنی شہوت نہ بھڑکنے پر اعتماد ہو تو دیکھنا جائز ہے، ورنہ ہرگز جائز نہیں۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد9، کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی النظر واللبس، صفحہ605، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

566

ایک پیر سے بیعت کے بعد دوسرے سے بیعت

سوال: بندہ ایک پیر صاحب سے بیعت کے بعد دوسرے سے بیعت یا طالب ہو سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: نومی جلالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت ہونے کے بعد بلا وجہ شرعی دوسرے پیر سے بیعت نہیں ہونا چاہیے ہاں دوسرے پیر صاحب کا طالب ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”مرید تو ایک کا ہو چکا، ایک مرید کے دو پیر نہیں ہوتے، ہاں دوسرے سے طالب ہو سکتا ہے اور اس کے بتانے پر ریاضت و مجاہدہ کرے اور سلوک کی راہیں طے کرے اور جو کچھ فیوض حاصل ہوں، اُن کو پیر ہی سے ملنا تصور کرے اور اُس کو واسطہ جانے۔“

(فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ352، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

567

پیر سے بیعت توڑنے کی اجازت کب ہے؟

سوال: بندہ کس صورت میں پہلے پیر کی بیعت توڑ کر دوسرے کی بیعت کر سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: رانا سرفراز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر پہلا پیر جامع شرائط نہ ہو تو اس کی بیعت توڑ کر دوسرے جامع شرائط پیر کی بیعت کر سکتے ہیں۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بیعت لینے اور مسند ارشاد پر بیٹھنے کے لیے چار شرطیں ضروری ہیں: ایک یہ کہ سنّی صحیح العقیدہ ہو اس لئے کہ بد مذہب دوزخ کے لئے کتے ہیں اور بد ترین مخلوق، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ دوسری شرط ضروری علم کا ہونا، اس لیے کہ بے علم خدا کو پہچان نہیں سکتا۔ تیسری یہ کہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنا اس لئے کہ فاسق کی توہین واجب ہے اور مرشد واجب التعظیم ہے دونوں چیزیں کیسے اکٹھی ہوں گی۔ چوتھی: اجازت صحیح متصل ہو، جیسا کہ اس پر اہل باطن کا اجماع ہے۔ جس شخص میں ان شرائط میں سے کوئی ایک شرط نہ ہو تو اس کو پیر نہیں پکڑنا چاہیے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 492، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پیری، مریدی، بیعت، کا ثبوت

سوال: کیا پیری، مریدی، بیعت، قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟

یوزر آئی ڈی: ناصر حنیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پیری، مریدی مستند کتب اور بزرگان دین سے ثابت ہے اور پیری، مریدی میں جو گناہوں سے توبہ اور نیک اعمال کا عہد لیا جاتا ہے یہ احادیث سے ثابت ہے۔ مسلم شریف میں سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ترجمہ: ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم لوگ مجھ سے اس پر بیعت کرو کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام کر دیا ہے اسے بے گناہ قتل نہیں کرو گے، تم میں سے جس شخص نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ہے اور جس نے ان محرمات میں سے کسی کا اِرتکاب کیا اور اس کو سزا دی گئی وہ اس کا کفّارہ ہے اور جس نے ان میں سے کسی حرام کو کیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کا پردہ رکھا تو اس کا مُعاملہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سپُرد ہے اگر وہ چاہے تو اسے مُعاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔

(صحیح مُسلم، کتاب الحدود، باب الحدود کفارات لاَھلھا...الخ، ص۹۳۹، حدیث:۱۷۰۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

ناک کے بال صاف کرنا

سوال: کیا مرد و عورت کے لیے ناک کے بال صاف کرنا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد بنارس اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد و عورت کے لیے ناک کے بال صاف کرنا جائز ہیں البتہ ناک کے بال اکھاڑے نہ جائیں کہ اس سے مرض آکلہ (آکلہ پہلو میں ہونے والے اُس پھوڑے کو کہتے ہیں جس سے گوشت پوست (کھال) سڑ جاتے ہیں اور گوشت جھڑنے لگتا ہے) پیدا ہونے کا خوف ہے۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ناک کے بال نہ اکھاڑے کہ اس سے مرض آکلہ پیدا ہونے کا ڈر ہے۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 588، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

حلال جانور کی بٹ اور اوجھڑی کا حکم

سوال: گائے کی اوجھڑی اور بٹ کا کیا حکم ہے؟ اور اوجھڑی اور بٹ میں کیا فرق ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد حارث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اوجھڑی سے مراد معدے کی وہ جھلی ہے جو گوبر کے ساتھ متصل ہوتی ہے اس کا کھانا مکروہ تحریمی وگناہ ہے اور معدے کے اوپر والا گوشت جو جھلی اتارنے کے بعد بچتا ہے بٹ کہلاتا ہے اور حلال جانور کی بٹ کھانا بلا کراہت جائز ہے یہ اوجھڑی کے حکم میں داخل نہیں۔ فتاویٰ فقیہ ملت میں ہے: اوجھڑی کا کھانا مکروہِ تحریمی ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت، جلد02، صفحہ 251، مطبوعہ شبیر برادرز)

مصدقات تاج الشریعہ میں ہے: بٹ کھانا بلا کسی ادنی کراہت کے جائز ہے، بٹ اگرچہ معدے کے اوپر کا گوشت ہے مگر اس میں اور نجاست میں ایک موٹی جھلی، جسکو ہمارے یہاں کی زبان میں جھروتا، کہتے ہیں، حائل ہوتی ہے، یہ جھلی اتنی موٹی ہوتی ہے کہ اس کی چھنی بنتی ہے، اس لیے بٹ معدے کے حکم میں نہیں، اس لیے کہ کراہت کی علت نجاست کے ساتھ اتصال ہے اور وہ بٹ میں مرتفع ہے۔

(مصدقات تاج الشریعہ، صفحہ 39، بریلی شریف)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

حرام کمائی والے سے تحفہ لینا

سوال: اگر باپ کاذریعہ معاش ناجائز ہو تو اولاد کے لیے باپ کا تحفہ لینا جائز ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: طالب جنت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر باپ کاذریعہ معاش صرف مال حرام ہو تو اولاد کے لیے تحفہ لینا جائز نہیں ہو گا اور اگر حلال مال زیادہ ہو تو تحفہ لینے میں حرج نہیں۔ صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: جس نے ہدیہ بھیجا اگراس کے پاس حلال و حرام دونوں قسم کے اموال ہوں مگر غالب مال حلال ہے تو اس کے قبول کرنے میں حرج نہیں۔ یہی حکم اس کے یہاں دعوت کھانے کا ہے اور اگر اس کا غالب مال حرام ہے تو نہ ہدیہ قبول کرے اور نہ اس کی دعوت کھائے، جب تک یہ نہ معلوم ہو کہ یہ چیز جو اُسے پیش کی گئی ہے حلال ہے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ 394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 شوال المکرم 1444ھ/02 مئی 2023ء



ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

حنفیت چھوڑ کر شافعی ہونا

سوال: میں حنفی ہوں شوافع کے مسائل آتے ہیں کیا میں شافعی ہو سکتا ہوں ؟

یوزر آئی ڈی: طیب رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خواہشِ نفسانی کی وجہ سے یا بلا ضرورت ایک امام کی تقلید چھوڑ کر دوسرے امام کی تقلید جائز نہیں ہے کیونکہ ہمارے ہاں نہ ہی شوافع علماء ہیں اور نہ ہی ان کی کتب ہیں کہ فقہ شافعیہ سیکھی جا سکے لہذا اس کی ہر گز اجازت نہیں کہ کوئی فقہ حنفی چھوڑ کر دوسرے کسی بھی امام کی تقلید کرے بلکہ اپنے امام کی تقلید لازم ہے۔ سیدی امام اہلسنت، امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ اس طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: ان بلاد میں کہ جہاں نہ حنبلی مذہب کے عالم ہیں نہ کتابیں، حنفیت چھوڑ کر حنبلیت اختیار کرنا ہر گز جائز نہیں،

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 510، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

12 شوال المکرم 1444ھ/03 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

ہولی، دیوالی، کرسمس میں شرکت

سوال: کوئی مسلمان اگر ہولی میں شرکت کرتا ہے دوستی کی وجہ سے لیکن دل میں تعظیم نہیں تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: فراز حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پہلی بات تو یہ کہ غیر مسلموں سے دوستی رکھنا ہی ناجائز ہے اور ان کے تہواروں میں شرکت کرنا حرام بلکہ بعض صورتوں میں کفر ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ترجمہ: ایمان والے مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔

(القرآن، سورۃ آل عمران/آیت/28)

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ہولی دیوالی ہندوؤں کے شیطانی تہوار ہیں جب ایران خلافت فاروقی میں فتح ہوا تو بھاگے ہوئے آتش پرست کچھ ہندوستان میں آئے ان کے یہاں دو عیدیں تھیں، نوروز کہ تحویل حمل ہے اور مہرگان کہ تحویل میزان وہ عیدیں اور ان میں آگ کی پرستش ہندوؤں نے ان سے سیکھیں اور یہ چاند سورج دونوں کو پوجتے ہیں لھٰذا اُن وقتوں میں یہ ترمیم کی کہ میکھ سنکھ رانت کی پورنماشی میں ہولی، اور تلا سنکھ رانت کی اماوس میں دیوالی، یہ سب رسومِ کفار ہیں، مسلمانوں کو ان میں شرکت حرام اور اگر پسند کریں تو صریح کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد-14-680-رضا فاؤنڈیشن-لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

برتن صاف نہ کرنا اور بچا کھانا نالیوں میں بہانا

سوال: کھانا کھاتے وقت برتن صحیح صاف نہ کرنا کیسا ہے؟ اور پھر جو کھانا نالیوں میں جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: فراز حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کھانے کے آداب میں سے ہے کہ برتن کو اچھے سے صاف کرلیا جائے کہ اسکے بہت فضائل ہیں اور برتن کو صاف نہ کرنا اور اس میں کھانا چھوڑ دینا پھر نالیوں میں بہا دینا جائز نہیں کہ یہ اسراف ہے اور اسراف گناہ ہے۔ سنن ابن ماجہ میں سیدنا نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: من اکل فی قصعة ثم لحسها، استغفرت له القصعة ترجمہ: جو شخص کسی پیالے میں کھائے، اور اسے چاٹ کر صاف کرلے تو یہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرے گا۔

(سنن ابن ماجہ، بَابُ: تَنْقِيَةِ الصَّحْفَةِ، حدیث 3272)

اسراف سے منع کرتے ہوئے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ-اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ (۳۱) کھاؤ اور پیو اور اسراف (زیادتی) نہ کرو، بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(القرآن، پارہ 8، سورۃ اعراف، آیت 31)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

575

ہارنے والے کا بوتل پلانا

سوال: زید نے شرط لگا کر لڈو کھیلی کہ جو ہارے گا بوتل پلائے گا ایسا کرنا کیسا؟ اور جیتنے والے کا بوتل پینا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: عامر ملتانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں لڈو کھیلنا اور جیتنے والے کا بوتل پینا ناجائز و حرام ہے کیونکہ یہ جوا ہے اور جوا حرام ہے اس پر قرآن و حدیث میں وعیدیں آئی ہیں۔ اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(90) ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

(القرآن، سورۃ المائدہ، آیت 90)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

موت کی تمنا کرنا کیسا؟

سوال: موت کی تمنا کرنا، موت مانگنا، کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دنیاوی مشکلات سے تنگ آکر موت کی تمنا کرنا جائز نہیں ہاں دینی نقصان، فکر آخرت، بارگاہ الہی میں حاضری کے شوق وغیرہ کے سبب موت کی تمنا کر سکتے ہیں۔ سنن نسائی میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الا لایتمنی احد کم الموت لضر نزل به فإن کان لا بد متمنیا الموت فلیقل: اللھم احینی ما کانت الحیاۃ خیرا لی وتوفنی ما کانت الوفاۃ خیرا لی ترجمہ: خبردار! تم میں کا کوئی (بھی) ہرگز موت کی آرزو نہ کرے، اس مصیبت کی وجہ سے جو اسے پہنچی ہے، اگر موت کی آرزو کرنا ضروری ہو تو یہ کہے: اے اللہ! اس وقت تک مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور اس وقت موت دیدے جب موت میرے لیے بہتر ہو"۔

(سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب تمنی الموت، حدیث 1822)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے پر وعید

سوال: کیا ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے پر احادیث میں وعیدیں آئی ہیں؟ اگر ہاں تو ان کا کیا مطلب ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد مرسلین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تکبر کی نیت سے جو بندہ شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھے اس کے لیے احادیث میں وعیدیں آئی ہیں اور جس کی نیت تکبر کی نہ ہو شلوار لمبی ہونے کی وجہ سے یا کسی وجہ سے شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ ان وعیدوں میں داخل نہیں ہے لیکن ایسا کرنا پھر بھی مکروہ و خلاف اولی ہے۔

بخاری شریف میں ہے کہ اللہ کے محبوب ﷺ نے اِرشاد فرمایا: من جرّ ثوبہ خُیلاء لم نظر اللہ الیہ یوم القیامہ ترجمہ: جو تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند لٹکائے گا اللہ پاک قِیامت کے دن اُس پر نظرِ رحمت نہ فرمائے گا۔

(بخاری، 4 / 46، حدیث: 5788)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اِسبال (یعنی تہبند اور پائنچے وغیرہ ٹخنوں سے نیچے رکھنا) اگر براہِ عُجب و تکبر ہے (تو) حرام ورنہ مکروہ اور خلافِ اَولیٰ۔

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 167، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

ہاتھی حلال یا حرام

سوال: ہاتھی حلال ہے یا حرام؟

یوزر آئی ڈی: یاسر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاتھی حرام جانور ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی، بلی، چوہا، گدھا، خچر، ہاتھی، سوئر۔ الخ

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

عقیقے کا گوشت والدین کھا سکتے ہیں؟

سوال: عقیقہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا گوشت والدین نہیں کھا سکتے کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: سرمد شاہد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ بات درست نہیں ہے بلکہ عقیقہ کے گوشت کا وہی حکم ہے جو قربانی کے گوشت کا ہے جیسے قربانی کا گوشت والدین کھا سکتے ہیں ایسے ہی عقیقہ کا گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ''عقیقہ کا گوشت آباء واجداد بھی کھا سکتے ہیں۔ مثل قربانی اس میں بھی تین حصے کرنا مستحب ہے۔''

(فتاویٰ رضویہ، جلد20، صفحہ586، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں باپ اور دادا دادی، نانا نانی نہ کھائیں یہ محض غلط ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ359، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

580

بال پیلے کرنے والا شیمپو لگانا

سوال: کیا بال پیلے کرنے والا شیمپو لگا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر پیلے بالوں سے کسی خاص فساق قوم سے مشابہت ہو یا بندہ بلکل عجیب لگے اور لوگ تعجب کی نگاہ سے دیکھیں تو پھر بالوں کا رنگ پیلا کرنے کی اجازت نہیں کہ فاسقین سے مشابہت جائز نہیں اور اگر ایسی کوئی بات نہ ہو تو شیمپو میں اگر کسی نجس چیز کی ملاوٹ نہ ہو تو اسے بالوں کا رنگ پیلا کرنے کے لیے لگانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ سر اور داڑھی کے سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے علاوہ کوئی اور رنگ کرنا مستحب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ" ترجمہ: جو کسی دوسری قوم سے مشابہت پیدا کرے، وہ ان میں سے ہے۔

(المعجم الاوسط، الحدیث ۸۳۲۷، ج۶، ص۱۵۱)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مرد کو داڑھی اور سر وغیرہ میں خضاب لگانا جائز بلکہ مستحب ہے مگر سیاہ خضاب لگانا منع ہے۔

(بہار شریعت، حظر و اباحت کا بیان، زینت کا بیان، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 600، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

انگلش میں لکھے ہوئے ناموں کو پھینکنا

سوال: انگلش میں لکھے ہوئے ناموں کو زمین یا کوڑے میں پھینکا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد عاقب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اُردو ہو یا سندھی، اِنگریزی ہو یا ہِندی دنیا کی ہر زَبان میں لکھے گئے مقدس ناموں کا ادب کرنا چاہیے بلکہ دنیا کی ہر زَبان کے حُرُوفِ تہجّی کا اَدَب کرنا چاہئے انہیں زمین یا کوڑے میں پھینکنا ادب کے خلاف ہے کیوں کہ صاحب تفسیرِ صاوِی شریف کے قول کے مطابق دنیا میں بولی جانے والی تمام زبانیں اِلہامی ہیں۔ لہٰذا ان کو ٹھنڈا کر دینے ہی میں عافیت ہے۔ اللہ پاک اِس ادب کا آپ کو ضرور صلہ عطا فرمائے گا۔

(تفسیر صاوی، 1 / 30، فیضانِ بسم اللہ، ص 121 ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

گھر میں بزرگوں کی تصاویر لگانا

سوال: گھر میں والدین، پیر و مرشد، بزرگوں وغیرہ کی تصاویر لگانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: حافظ عثمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جاندار کی تصویر بنانا ناجائز و حرام ہے اور ایسی تصاویر گھروں میں رکھنا بھی ناجائز و حرام ہے اور بزرگوں، پیر و مرشد کی تصاویر رکھنا تو اور بھی سخت ہے کہ بت پرستی کی ابتداء ایسے ہی ہوئی تھی کہ لوگوں نے نیک لوگوں کی تصاویر گھروں میں لگائیں اور پھر انہیں پوجنا شروع کر دیا۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ان الملائكة لاتدخل بيتا فيه صورة" ترجمہ: جس گھر میں تصویر ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(الصحیح البخاری، کتاب البدء الخلق، باب اذا قال احدکم آمین الخ، جلد1، صفحہ 179، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 426، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "دنیا میں بت پرستی کی ابتداء یوہیں ہوئی کہ (لوگوں نے) صالحین کی محبت میں ان کی تصویریں بنا کر گھروں اور مسجدوں میں تبرکاً رکھیں اور ان سے لذت عبادت کی تائید سمجھی، شدہ شدہ وہی معبود ہو گئیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 573، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

بغیر جوے کے شطرنج کھیلنے کا حکم

سوال: شطرنج اگر بغیر جوے کے کھیلی جائے اور نمازوں کی پابندی بھی کی جائے تو کیا پھر ذھن تیز کرنے کے لیے کھیل سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شطرنج کھیلنا مطلقا منع ہے اگرچہ اس میں خلاف شرع کوئی بات نہ بھی پائے جائے پھر بھی شطرنج کھیلنے کی اجازت نہیں۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ شطرنج کے بارے میں فرماتے ہیں: ”مگر تحقیق یہ کہ مطلقاً منع ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 76، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20شوال المکرم 1444ھ/10مئی2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

غیر مسلم کے ساتھ دوستی

سوال: کیا مسلمان، غیر مسلم کے ساتھ اوٹھ بیٹھ سکتا ہے؟ ان کے ساتھ کھا پی سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد عمران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

کفار سے تعلقات رکھنا منع اور دوستی کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝۶۸ ترجمہ کنزالایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

(القرآن، پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 68)

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ معظم ہے: "اِیَّاکُمْ وَ اِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ" ترجمہ: ان سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دُور کرو، کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

(مقدمہ صحیح مسلم صفحہ 9، حدیث 7)

وقار الفتاوی میں ہے: مسلمان کو کسی غیر مسلم کے ساتھ دوستی اور محبّت کے تعلّقات رکھنا جائز نہیں۔

(وقار الفتاوی جلد 1، صفحہ 345)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عصر و مغرب کے بعد سونا

سوال: سنا ہے عصر کے بعد اور مغرب وعشاء کے درمیان نہیں سونا چاہیے کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: ذاکر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عصر کے بعد نہیں سونا چاہیے کہ اس سے عقل زائل ہونے کا اندیشہ ہے ایسے ہی مغرب وعشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے البتہ تھکاوٹ یا عذر کی بنا پر سونے میں حرج نہیں۔ابو یعلیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ’’من نام بعد العصر فاختلس عقلہ فلا یلومن إلا نفسہ‘‘ترجمہ: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔

(المسند أبي یعلی، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، الحدیث: 4897، جلد4، صفحہ 278،)

بحر الرائق میں ہے: وقید الشارح کراھۃ الحدیث بعدھا بغیر الحاجۃ أما لھا فلا ترجمہ: اور شارح نے حدیث کی کراہت کو مقید کیا ہے عصر کے بعد بغیر حاجت سونے کو بہر حال حاجت ہو تو مکروہ نہیں۔

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد1، صفحہ 260، دار الکتب، الاسلامی)

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی عَلَیْہِ الرحمہ فرماتے ہیں: دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب وعشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ 439، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

عورت کا وکالت کی نوکری کرنا

سوال: خواتین کے لیے وکالت کی جاب کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد توقیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وکالت میں جھوٹ ورشوت سے بچنا بہت مشکل ہے، اگر کوئی اس سے بچ کر وکالت کرے اور عورت ان شرائط کے ساتھ وکالت کرے جو عورت کی نوکری کے جائز ہونے کے لیے ضروری ہیں تو جائز ہے ایک شرط بھی کم ہو تو وکالت یا کوئی بھی نوکری جائز نہیں۔ سیدی اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ عورت کی ملازمت کے جائز ہونے کی شرائط بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یہاں پانچ شرطیں ہیں: (1) کپڑے باریک نہ ہوں جن سے سر کے بال یا کلائی وغیرہ ستر کا کوئی حصہ چمکے۔ (۲) کپڑے تنگ وچست نہ ہو جو بدن کی ہیئات ظاہر کریں۔ (۳) بالوں یا گلے یا پیٹ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔ (۴) کبھی نامحرم کے ساتھ کسی خفیف دیر کے لئے بھی تنہائی نہ ہوتی ہو۔ (۵) اس کے وہاں رہنے یا باہر آنے جانے میں کوئی مظنہ فتنہ نہ ہو۔ یہ پانچ شرطیں اگر جمع ہیں تو حرج نہیں اور ان میں ایک بھی کم ہے تو حرام۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ 247، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

گھر کی الماری میں تصویریں رکھنا

سوال: اگر گھر میں تصاویر دیواروں پر نہ لگی ہوں سوٹ کیس یا الماری وغیرہ میں رکھی جائیں کیا پھر بھی ممانعت ہے؟

یوزر آئی ڈی: حمزہ عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جاندار کی تصاویر اتروانا، دیواروں پر لگانا ناجائز و حرام اور اگر الماری وغیرہ میں بھی ہو تو منع ہے کیونکہ گھر میں جاندار کی تصویر ہونا رحمت سے محرومی کا سبب ہے۔ جس گھر میں تصویر ہو، تو اس کے متعلق بخاری شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ان الملائکۃ لاتدخل بیتا فیہ صورۃ" ترجمہ: جس گھر میں تصویر ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(الصحیح البخاری، کتاب البدء الخلق، باب اذا قال احدکم امین الخ، جلد 1، صفحہ 179، مطبوعہ کراچی)

سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: گھروں میں حفاظت سے تصویریں رکھنا منع ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 639، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ / 11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دوست کو بوسہ دینا

سوال: کیا دوست کا بوسہ لینا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد خضر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوست کو بوسہ دینا اگر بلا شہوت ہو اور فتنہ کا اندیشہ نہ ہو جیسے دوست امرد وغیرہ نہ ہو تو بوسہ دینا جائز ہے ورنہ جائز نہیں۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: بوسہ دینا اگر بشہوت ہو تو ناجائز ہے اور اکرام و تعظیم کے لیے ہو تو ہو سکتا ہے۔ پیشانی پر بوسہ بھی انھیں شرائط کے ساتھ جائز ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی دونوں آنکھوں کے درمیان کو بوسہ دیا۔ اور صحابہ وتابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے بھی بوسہ دینا ثابت ہے

(بہار شریعت جلد 3، حصہ 16، صفحہ 475، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
22 شوال المکرم 1444ھ/12 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
589

غیر مسلم کو بھائی کہنا کیسا؟

سوال: کسی غیر مسلم کو بھائی کہنا کیسا ہے؟ اور اگر غلطی سے منہ سے نکل جائے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: آصف ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلم کو بھائی نہیں کہنا چاہیے کہ غیر مسلموں کو بھائی کہنا منافقین کا طریقہ ہے جس نے کہا اس نے برا کیا ہاں اگر غلطی سے زبان سے اس کے لیے بھائی نکل گیا تو کوئی حرج نہیں۔ صراط الجنان میں ہے: کفار کو بھائی سمجھنا اور بھائی کہنا منافقوں کا کام ہے۔

(صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 81، مکتبہ المدینۃ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 شوال المکرم 1444ھ/12 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

حضور ﷺ کے بعد سب سے افضل کون

سوال: حضور ﷺ کے بعد سب سے افضل نبی کون ہیں؟

یوزر آئی ڈی: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حضور خاتم النبیین ﷺ کے بعد تمام مخلوق سے افضل ہستی سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں۔

صدرُالشّریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: نبیوں کے مختلف درجے ہیں، بعض کو بعض پر فضیلت ہے اور سب میں افضل ہمارے آقا و مولیٰ سیّدُالمرسلین صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہیں، حضور (صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ) کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت ابراھیم خَلِیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہے، پھر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا، اِن حضرات کو مُرْسَلِیْنِ اُولُوا الْعَزْم (بلند و بالا عزت و عظمت اور حوصلہ والے۔) کہتے ہیں اور یہ پانچوں حضرات باقی تمام انبیاو مرسلین، اِنس و ملک و جن و جمیع مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں ۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 1، صفحہ 52-54، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بھوکے کو کھانا، کھلانے کی فضیلت

سوال: کھانا کھاتے وقت اگر کوئی غریب شخص پاس آکر بیٹھ جائے اور کھانا نہ مانگے تو اسے کھانا کھلا سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: سید محمد منیب عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بھوکے کو کھانا کھلانے کے بہت فضائل ہیں لہذا کھانا کھاتے وقت اگر کوئی بھوکا، غریب آدمی پاس آکر بیٹھ جائے تو اسے بھی کھانا کھلا دینا چاہیے۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: أيما مسلم كسا مسلما ثوبا على عري كساه الله من خضر الجنة وأيما مسلم أطعم مسلما على جوع أطعمه الله من ثمار الجنة . وأيما مسلم سقا مسلما على ظمأ سقاه الله من الرحيق المختوم. ترجمہ: جو مسلمان کسی ننگے مسلمان کو کپڑا پہنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز لباسوں میں سے لباس پہنائے گا، جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کی پیاس بجھائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت کی) سر بند شراب سے سیراب فرمائے گا۔ (ابو داؤد، ترمذی)

(مشکوۃ المصابیح، حدیث نمبر 1910)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
923133895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

592

پچھلی آسمانی کتابیں صرف انبیاء کو یاد تھیں

سوال: تورات، زبور، انجیل، جن انبیاء علیھم السلام پر نازل ہوئیں صرف انہیں یاد تھیں یا امتیوں کو بھی یاد تھیں؟

یوزر آئی ڈی: حافظ حفیظ اللہ برکاتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قرآن پاک کے علاوہ جتنی بھی آسمانی کتابیں نازل ہوئیں وہ صرف انبیاء کرام علیھم السلام کو ہی یاد ہوتی تھیں لیکن اس امت کا یہ خاصہ ہے کہ بچہ بچہ قرآن پاک کا حافظ ہے اور یہ قرآن پاک کا معجزہ بھی ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ(22) ترجمہ کنز الایمان: اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔ (القرآن، سورۃ القمر، آیت 22)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: قرآنِ پاک کے علاوہ جتنی آسمانی کتابیں نازل ہوئیں وہ صرف انبیاء کرام عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو زبانی یاد تھیں اور ان کی امت کے لوگ صرف دیکھ کر ہی ان کی تلاوت کر سکتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو یہ خصوصیت عطا فرمائی ہے کہ اِن میں چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک بے شمار ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں قرآنِ پاک زبانی یاد ہے۔ حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا: "جَعَلْتُ مِنْ اُمَّتِكَ اَقْوَامًا قُلُوْبُهُمْ اَنَاجِیْلُهُمْ" اس کی وضاحت کچھ یوں ہے کہ اے حبیب! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کی امت میں ایسے لوگ پیدا کروں گا جن کے دلوں میں قرآن اس طرح محفوظ ہو گا جیسے سابقہ انبیاءِ کرام عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دلوں میں انجیل محفوظ تھی۔ (تہذیب الآثار للطبری، مسند عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ، ۲ / ۴۳۳، السفر الاول، الحدیث: ۷۲۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

13 شوال المکرم 1444ھ/04 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

سوال: کیا شوال کے چھ روزے مکروہ ہیں؟

یوزر آئی ڈی: سعیدی خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شوال کے چھ روزے رکھنا مستحب ہیں مکروہ نہیں اور احادیث میں ان روزوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ پاک صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ترجمہ: جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے، پھر ان کے بعد چھ روزے شوّال میں رکھے، تو گویا کہ اُس نے زمانے بھر کا روزہ رکھا۔

(مسلم، ص456، حدیث:2758)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 شوال المکرم 1444ھ/05 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

حضور ﷺ کی امت میں شامل ہونے کی دعا

سوال: کتنے انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور ﷺ کی امت میں شامل ہونے کی دعا فرمائی؟

یوزر آئی ڈی: سبیل حسین سید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

12 انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور ﷺ کی امت میں شامل ہونے کی دعا کی۔ جواہر البحار میں ہے: حضرت سیّدُنا ابراہیم علیہ السَّلام، حضرت سیّدُنا الیاس علیہ السَّلام اور حضرت سیّدُنا موسیٰ علیہ السَّلام سمیت بارہ (12) انبیائے کرام علیہم الصَّلٰوۃ والسَّلام نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی اُمّت میں شامل ہونے کی تمنّا کی۔

(مطالع المسرات، صفحہ 133، جواہر البحار، جلد 1، صفحہ 131، سبع سنابل، صفحہ 18)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 شوال المکرم 1444ھ/07 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

نظر لگنا، اور اس کا روحانی علاج

سوال: نظر لگنے کے حوالے سے شرعی نکتہ نظر کیا ہے؟ اور اس کے اتارنے کا طریقہ ارشاد فرمادیں؟

یوزر آئی ڈی: علی میر پوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نظر لگنا حق ہے اور اسکے اتارنے کے لیے ہر وہ طریقہ اختیار کرنا جائز ہے جو شریعت مطہرہ کے خلاف نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْہُ الْعَیْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا ترجمہ: نظر حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی اور جب تم سے (اعضاء) دھونے کا کہا جائے تو دھو دو۔

(مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی، ص ۱۲۰۲، الحدیث: ۴۲(۲۱۸۸))

نظر کے روحانی علاج کے متعلق بیمار عابد رسالے میں ہے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 786 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے ریگزین یا کپڑے وغیرہ میں سی کر بازو میں باندھ یا گلے میں پہن لیجئے اِن شَآءَاللہ نظرِ بد کا اثر ختم ہو جائے گا۔ جس کے ہاتھ پاؤں میں درد ہو اُس کے لئے بھی یہ تعویذ اِن شَآءَاللہ مفید ہے۔

(بیمار عابد، صفحہ 35، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



اچھا اور برا خواب بیان کرنا

سوال: خواب اچھا ہو یا برا اسے بیان کرنے سے اس کے پورا ہونے کی تاثیر بڑھ جاتی ہے کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: غلام رسول رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

خواب بیان کرنے سے اس کے پورا ہونے کی امکانات بڑھ جاتے ہیں اس لیے ہمیں اچھے خواب بیان کرنے اور برے خواب بیان نہ کرنے کی تعلیم فرمائی گئی ہے۔ صحیح بخاری میں ہے ، نبیِّ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : الرؤيا الحسنة من الله، فإذا راى احدكم ما يحب فلا يحدث به إلا من يحب، وإذا راى ما يكره، فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل ثلاثا ولا يحدث بها احدا، فإنها لن تضره ترجمہ: اچھا خواب اللہ پاک کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اس سے محبت رکھتا ہو اور اگر ایسا خواب دیکھے کہ جو اسے پسند نہ ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اسے پناہ مانگنی چاہئے اور (اپنی بائیں طرف) تین مرتبہ تھتکار دے اور اس خواب کو کسی سے بیان نہ کرے تو وہ کوئی نقصان نہ دے گا۔

(صحیح بخاری، بَابُ إِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلاَ يُخْبِرْ بِهَا وَلاَ يَذْكُرْهَا، حدیث 7044)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 شوال المکرم 1444ھ/09 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
92313
3895414

597

صدقے کا گوشت کسے دیں؟

سوال: صدقے کا گوشت کسے دینا ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: راشد جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صدقہ نافلہ کا گوشت کسی غریب کو دینا چاہیے لیکن اگر غنی کو دے دیا تو بھی گناہ نہیں جبکہ صدقہ واجبہ جیسے نذر، زکاۃ وغیرہ کا گوشت مسلمان، غیر ہاشمی، مستحق زکاۃ کو دینا لازمی ہے۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: ”لایجوز دفع الزكاة إلى من يملك نصاباً۔۔۔ ويجوز دفعها إلى من يملك أقل من النصاب، وإن كان صحيحاً مكتسباً، ۔۔۔۔ولا يدفع إلى بني هاشم، وهم آل علي وآل عباس وآل جعفر وآل عقيل وآل الحارث بن عبد المطلب، كذا في الهداية ۔۔۔۔۔ هذا في الواجبات كالزكاة والنذر والعشر والكفارة، فأما التطوع فيجوز الصرف إليهم، كذا في الكافي“ ترجمہ: اس شخص کو زکاۃ دینا جو مالک نصاب ہو جائز نہیں جو نصاب سے کم کا مالک ہو اگرچہ وہ تندرست اور کمانے والا ہو اسے زکاۃ دینا جائز ہے اور اور بنو ھاشم کو زکاۃ دینا جائز نہیں اور یہ علی، عباس، جعفر، عقیل اور حارث بن عبد المطلب کی اولاد ہے ایسے ہی ھدایہ میں ہے یہ (حکم) صدقات واجبہ میں ہے جیسے زکاۃ، نذر، عشر، اور کفارہ بہر حال نفلی صدقہ تو اسے انہیں (غیر مستحقین زکاۃ کو) دینا جائز ہے ایسا ہی کافی میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الزکاۃ، الباب السابع فی المصرف، جلد 1، صفحہ 189، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ / 10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO: 923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414

کیا ہاشمی سید ہوتے ہیں؟

سوال: کیا ہاشمی بھی سید ہوتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاشمی وہ کہلواتا ہے جو حضرت علی و جعفر و عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبد المطلب کی اولاد سے ہو، جبکہ سید کا معنی ہے سردار، آقا، اور احتراما حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کی اولاد کو سید کہا جاتا لہذا ہاشمی عام ہے جبکہ سید خاص ہے ہر سید ہاشمی تو ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو ہاشم سے تعلق رکھتے تھے لیکن ہر ہاشمی سید ہو یہ ضروری نہیں۔امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”سبطین کریمین (حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما) کی اولاد سیّد ہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ361، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جنت میں حضور ﷺ کی ازواج

سوال: کیا جنت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور ﷺ سے ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: حسنین رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جی ہاں جنت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کا حضور ﷺ سے ہو گا۔ چنانچہ مروی ہے کہ جب اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیّدتنا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے مرضِ وفات میں سرکارِ عالی وقار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لائے اور فرمایا: اے خدیجہ! تمہیں اس حالت میں دیکھنا مجھے گراں (یعنی ناگوار) گزرتا ہے لیکن اللہ پاک نے اس گراں گزرنے میں کثیر بَھلائی رکھی ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ اللہ پاک نے جنّت میں میرا نکاح تمہارے ساتھ، مریم بِنْتِ عمران، (حضرتِ) موسیٰ (علیہ الصّلاۃ السّلام) کی بہن کُلْثُم اور فرعون کی بیوی آسیہ کے ساتھ فرمایا ہے۔

(معجم کبیر، ج 22 ص 451، حدیث: 1100)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

20 شوال المکرم 1444ھ/10 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 923133895414

مختار ثقفی نے نبوت کا جھوٹا دعوی کیا تھا

سوال: کیا مختار ثقفی نے نبوت کا دعوی کیا تھا؟

یوزر آئی ڈی: حمزہ عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مختار ثقفی شروع میں محب اہل بیت تھا اور اس نے ایک ایک یزیدی کو چن چن کر قتل کیا مگر تقدیر الہی غالب آئی اور نبوت کا جھوٹا دعوی کر کے مرتد ہوا اور سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اسے واصل جہنم فرمایا۔امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: (ترجمہ) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور میں مختار جھوٹے نے دعوی نبوت کیا تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کے ساتھ لڑائی کی حتی کہ سن 67 ہجری کو آپ کو فتح ہوئی اور آپ نے اسے قتل کر دیا اللہ تعالی اس پر لعنت فرمائے۔

(تاریخ الخلفاء مترجم، صفحہ 414، مطبوعہ، لاہور)

الصواعق المحرقہ میں ہے: مختار ثقفی جس نے قاتلین حسین کو چُن چُن کر مارا اور محبینِ حسین کے دل جیتے مگر اس پر شقاوتِ ازلی غالب ہوئی اور وہ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر کے مرتد ہو گیا۔

(ماخوذ از الصواعق المحرقہ، صفحہ 198)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 شوال المکرم 1444ھ/11 مئی 2023ء



Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: 92313 3895414